اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار // اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو
بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم
میر پور، مظفر آباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا مکمل مستند ریاستی اخبار
MEMEBER AKNS

روزنامہ حیات
مظفر آباد / میر پور

چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار
ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار
جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان
Email: dailyhayatmirpur@gmail.com
www.dailyhayat.com

جلد 42 | جمعتہ المبارک 26 ربیع الثانی 1448ھ 09 اکتوبر 2026 | شمارہ 22

چوتھا جائزہ اجلاس ، معاہدے کے بعد آئی ایم ایف کا ایگزیکٹو بورڈ 1.21 ارب ڈالر فراہم کرنے کی منظوری دے گا

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان سٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا

وسیع فیول سبسڈی فوری ختم کرنیکا مطالبہ

مشکل بیرونی حالات کے باوجود پاکستان کی معاشی کارکردگی بہتر رہی ہے، حکومت نے تیل کے بحران کو بہتر انداز میں قابو کیا ہے

کلائیمٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت پاکستان کو 20 کروڑ ڈالرز جاری کیے جائینگے، سبسڈی کو مزید وسعت نہ دی جائے ،اعلامیہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات کا اعلامیہ جاری کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ ہوگیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق معاہدے کے بعد اب پاکستان کو 1.21 ارب ڈالر مل جائیں گے۔ آئی ایم ایف کا ایگزیکٹو بورڈ 1.21 ارب ڈالر فراہم کرنے کی منظوری دے گا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ موجودہ ای ایف ایف پروگرام کی 5 قسط کیلئے چوتھا جائزہ اجلاس ہوا۔ پاکستان کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کیلئے آر ایس ایف پروگرام کیلئے تیسرے جائزے کیلئے مذاکرات ہوئے۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان نے معاشی اہداف کے حصول کے لیے بہترین کوششیں کیں، پاکستان میں آئی ایم ایف کے پروگرام سے معاشی استحکام آیا، پاکستان میں اصلاحات کا عمل تیز تر ہوا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ کلائیمٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت پاکستان کو 20 کروڑ ڈالرز جاری کیے جائیں گے، مشکل بیرونی حالات کے باوجود پاکستان کی معاشی کارکردگی بہتر رہی ہے، حکومت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد صدر آزاد جموں وکشمیر اکرم منیب خان وزیر ایئر اکو کین آزاد جموں وکشی اظہر صادق ملاقات کر رہے

زلزلے کی 21 ویں برسی تعمیر نو کا سفر جاری، مکمل کرینگے افتخار گیلانی

ہزاروں خاندان آج بھی غم زدہ لواحقین کی شہداء زلزلہ کے قبرستانوں میں حاضری، رقت آمیز مناظر، سیکڑوں والدین زلزلے میں کھو جانے والوں کے غم آج بھی افسردہ، ہر آنکھ اشکبار

حکومت کی ترجیح زلزلہ متاثرہ سکولز کی عمارات کی تکمیل ،غیر محفوظ تعمیرات نقصانات کا خطرہ بڑھاتی ہیں، شہری بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عمل کریں،وزیراعظم کا مرکزی تقریب سے خطاب

مظفر آباد، وزیر اعظم آزاد ریاست جموں وکشمیر افتخار گیلانی شہدائے زلزلہ کی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

مظفر آباد، میر پور، حویلی کہوٹہ، بٹیاں بالا، باغ، جہلم ویلی، نیلم (نمائندہ خصوصی ، ایجنسیاں) آٹھ اکتوبر کے سانحے کو 21 برس مکمل، ہزاروں خاندان آج بھی غم زدہ لواحقین کی شہداء زلزلہ کے قبرستانوں میں حاضری، مغفرت کے لیے دعائیں رقت آمیز مناظر، سیکڑوں والدین زلزلے میں کھو جانے والوں کے غم آج بھی افسردہ، ہزاروں لاپتہ افراد کی تلاش آج بھی جاری ورثاء کو اپنے گم شدہ پیاروں کی واپسی کا انتظار، آج سے 252 ماہ قبل آٹھ اکتوبر 2005 کو آنے والے تباہ کن زلزلے میں شہید ہونے والے 47 ہزار سے زائد ریاستی شہریوں کی گزشتہ روز 21 ویں برسی منائی گئی اس موقع زلزلہ میں بچھڑنے والے ہزاروں افراد کے ورثاء نے شہدائے زلزلہ کی قبرستانوں میں جا کر فاتحہ خوانی کی اس موقع پر دو عشرے گزرنے کے باوجود ہر آنکھ نم تھی جبکہ تقریباً ہر دوسرے گھر میں فاتحہ خوانی قرآن خوانی اور دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا شہدائے زلزلہ کی 21 ویں برسی کے موقع پر زلزلہ کے دوران لاپتہ ہونے والے ہزاروں افراد کا غم متاثرہ خاندانوں میں شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا اور انکی تلاش، زندہ واپسی کی مبینہ امید ظاہر کی گئی مظفر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

خیبر پختونخوا میں PTI کی 13 سالہ حکمرانی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے، امیر مقام

صوبے اور عوام کے حقیقی مسائل پر صوبائی قیادت اور وزیر اعلیٰ کی توجہ دکھائی نہیں دیتی، روزانہ دہشت گردی واقعات رونما

عوام کو مسائل کے حل، امن و امان کی بہتری اور مؤثر حکمرانی کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر کی پریس کانفرنس

کوٹلی، سلطانیہ مسجد میں شہداء زلزلہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جارہی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما انجینئر امیر مقام نے خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی گزشتہ 13 سالہ حکمرانی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے صوبائی حکومت پر عوامی مسائل سے عدم توجہی کا الزام عائد کیا ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے امیر مقام نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کو مسلسل 13 سال سے اقتدار حاصل ہے، تاہم اس کے باوجود صوبے اور عوام کے حقیقی مسائل پر صوبائی قیادت اور وزیر اعلیٰ کی توجہ دکھائی نہیں دیتی۔ ان کا خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

شمالی وزیرستان میں آپریشن، 4 اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشتگرد ہلاک

صدر، وزیر اعظم کا فورسز کو خراج تحسین

فتنہ الخوارج کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری، ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود بھی برآمد

دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ آصف زرداری

میرانشاہ (صباح نیوز) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران 4 اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز شمالی وزیرستان کے علاقے پلنگ زئی، ندیم کوٹ، کوٹ خضری میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کیں، دہشت گردوں کے ہلاک اہم دہشتگرد کمانڈرز میں خالد رضا، کامران، موسیٰ اور مفتوم شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود بھی برآمد ہوا، عزم استحکام ویژن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

زلزلہ متاثرین کا دکھ آج بھی زندہ، عوام کا اتحاد، حوصلہ مندی قابل فخر، قوم کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں: مریم نواز

ہر ریسکیو، ریلیف آپریشن میں پاک فوج، پولیس، اداروں کی خدمات قابل تحسین، جانی و مالی نقصان سے بچاؤ کیلئے PDMA کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے، بیان

وزیر اعلیٰ پنجاب سے عالمی ادارہ محنت کے ڈائریکٹر جنرل کی وفد کے ہمراہ ملاقات، لیبر کوڈ کے تحت کم از کم اجرت میں اضافہ پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے، مریم نواز کی گفتگو

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے 8 اکتوبر 2005 کے تباہ کن زلزلے کی مناسبت سے 21 ویں قومی یوم استقامت پر اپنے پیغام میں کہا کہ اکتوبر 2005 کے زلزلہ متاثرین سے اظہار یکجہتی اور جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہر فرد آج بھی اس غیر معمولی زلزلے میں جاں بحق ہونے والوں کے دکھ کو محسوس کر کے افسردہ ہے، قیامت خیز گھڑی میں پاکستانی قوم کی ہمدردی، ایثار اور آج بھی محسوس ہوتا ہے۔ مریم نواز شریف نے 8 اکتوبر احساس کا جذبہ ناقابل فراموش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زلزلے اور سیلاب کے دوران عوام کا اتحاد، یکجہتی، ثابت قدمی اور حوصلہ مندی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

شہداء آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، گلزار فاطمہ

8 اکتوبر ایک تلخ یاد ہے جسے فراموش کرنا ممکن نہیں، شہداء کو خراج عقیدت

شہدائے زلزلہ کے ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا کی گئی اور یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) ہلال احمر آزاد کشمیر سٹیٹ برانچ کے زیر اہتمام 8 اکتوبر 2005 کے شہدائے زلزلہ کی یاد میں "دعائیہ شام" کے عنوان سے ایک پر وقار تقریب کا انعقاد یونیورسٹی گراونڈ میں قائم یادگار شہدائے زلزلہ پر کیا گیا۔ تقریب کا مقصد سانحہ 8 اکتوبر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا اور ان کے ایصال ثواب کے لئے دعا کرنا تھا۔ تقریب میں سیکرٹری ہلال احمر آزاد کشمیر محترمہ گلزار فاطمہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس کے علاوہ ہلال احمر کے رضا کاران، عملہ، فرسٹ ریسپانڈرز، سول سوسائٹی کے ممبران، خواتین، بچوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شہدائے زلزلہ کے ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا کی گئی اور یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔ آخر میں شرکاء نے شمعیں

میر پور مسٹ میں ریسکیو 1122 کے زیر اہتمام طلباء وطالبات کو تین روزہ تربیتی پروگرام میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی جا رہی ہے

ایف بی آر کی مانیٹرنگ کمپنیاں اب سیلز ٹیکس چوری روکیں گی

پیکٹ میں بند پتی، گھی، تیل کی فیکٹریوں، کارخانوں کی مانیٹرنگ ہوگی، نوٹیفکیشن جاری

نوٹیفکیشن کے مطابق لیدر کی مصنوعات، گارمنٹس، ٹیکسٹائل اور جننگ فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کی جائے گی

اسلام آباد (آئی این پی) آئی ایم ایف کے اہداف کے مطابق سیلز ٹیکس کی چوری روکنے اور بہتر وصولی کیلئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق پیکٹ میں بند چائے کی پتی، گھی اور خوردنی تیل کی فیکٹریوں اور کارخانوں کی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ الیکٹرونکس، ہوم اپلائنسز، کاغذ اور گتے کے کارخانوں اور فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق لیدر کی مصنوعات، گارمنٹس، ٹیکسٹائل اور جننگ فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ آبزڈین ٹیکنالوجیز، ٹونلک پاکستان، آتھمنٹیک اور آئی ایس ایس ایم لیبلنگ کے ذریعے تین سال تک مانیٹرنگ کرنا ہوگی۔ یہ ایف بی آر کی تصدیق شدہ مانیٹرنگ کمپنیاں ہیں اور متعلقہ صنعتوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

8 اکتوبر 2005 ہماری قومی تاریخ کا المناک دن تھا، سحرش قمر

لاکھوں افراد کو اپنے گھر، تعلیمی ادارے، کاروبار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہونا پڑا

بحالی اور تعمیر نو کے لیے دی جانے والی خدمات کو کشمیری عوام ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھیں گے

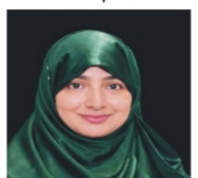

میر پور (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی رکن محترمہ سحرش قمر نے کہا ہے کہ 8 اکتوبر 2005 ہماری قومی تاریخ کا وہ المناک دن ہے جس نے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں اور آزاد کشمیر کے کئی علاقے ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ اس ہولناک زلزلے میں ہزاروں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے جبکہ لاکھوں افراد کو اپنے گھر، تعلیمی ادارے، کاروبار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہونا پڑا۔ یوم شہدائے زلزلہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ زلزلہ متاثرین اور شہدائے زلزلہ کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آزمائش کی اس گھڑی میں کشمیری عوام نے جس صبر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

لیپہ کے انٹلیاں میں 50 سالہ شخص پہاڑ سے گھر کر جاں بحق

مرحوم کی نماز جنازہ ادا، اہل علاقہ کی بڑی تعداد میں شرکت

بٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) وادی لیپہ کے گاؤں انٹلیاں میں افسوسناک حادثے کے نتیجے میں تقریباً 50 سالہ شخص پہاڑ سے گھاس لاتے ہوئے پاؤں پھسلنے کے باعث گہری کھائی میں گر کر جاں بحق ہوگیا، علاقہ کی فضا سوگ میں ڈوب گئی۔ تفصیلات کے مطابق گاؤں انٹلیاں کا رہائشی جلیل اعوان ولد محمد حسین پہاڑ سے گھاس اٹھا کر واپس آ رہا تھا کہ اچانک اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پہاڑ سے گہری کھائی میں جا گرا، جس کے باعث اسے شدید چوٹیں آئیں، مقامی افراد نے زخمی جلیل اعوان کو فوری طور پر مقامی ہسپتال لے جانے کی کوشش کی، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے زندگی کی بازی ہار گئے، مرحوم کی نماز جنازہ آبائی علاقے میں ادا کی گئی، جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت اہل علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد مرحوم کو آبائی قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے سائے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جلیل اعوان کی حادثاتی موت پر علاقے میں سوگ کی فضا قائم رہی جبکہ اہل خانہ غم سے نڈھال ہیں۔

کشمیر پریس کلب میر پور میں شہدائے زلزلہ کی یاد میں دعائیہ تقریب

جوں جوں 8 اکتوبر کا دن قریب آتا ہے ہمارے زخم تازہ ہو جاتے ہیں 2005 کے شہدائے زلزلہ کی یاد ہمارے دلوں سے محو نہیں ہو سکتی

8 اکتوبر 2005ء کے ہولناک زلزلے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو ایصال ثواب پہنچانے کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی

میر پور (پی آئی ڈی) جوں جوں 8 اکتوبر کا دن قریب آتا ہے ہمارے زخم تازہ ہو جاتے ہیں 2005 کے شہدائے زلزلہ کی یاد ہمارے دلوں سے محو نہیں ہو سکتی اپنے پیاروں کی جدائی کا غم بھلایا نہیں جا سکتا اللہ پاک 8 اکتوبر 2005 کے شہدا کے درجات بلند فرمائے ان خیالات کا اظہار آٹھ اکتوبر 2005 کے شہدائے زلزلہ کے ایصال ثواب کے لیے کشمیر پریس کلب میر پور میں منعقدہ دعائیہ تقریب میں کیا گیا جس کی صدارت کشمیر پریس کلب میر پور کے نائب صدر رانا محمد شبیر راجوروی نے کی اس موقع پر 8 اکتوبر 2005ء کے سابق صدور ارشد بٹ، سجاد جرال، سیکرٹری اطلاعات راجہ خلیل یوسف، سینئر صحافی زاہد بشیر چوہدری، راجہ جاوید افضل، چوہدری ظہور الرشید، شیراز بخاری، راجہ شفاقت علی اور خواجہ شاہد اقبال بھی موجود تھے اس موقع پر 8 اکتوبر 2005ء کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

میر پور، ڈپٹی کمشنر سید عمران عباس نقوی، ایس ایس پی خرم اقبال، چوہدری اختر و دیگر شہدائے زلزلہ کی یاد میں منعقدہ تقریب میں شریک ہیں

مولانا جمیل جامی کی زیر قیادت وفد کا وادی لیپہ کا دو روزہ دورہ

مولانا شبیر کی زیر قیادت دعوتی و فکری سرگرمیوں میں تیزی آئی، ترجمان تحریک تحفظ ختم نبوت

اسلام آباد (خبر نگار) تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کا پانچ رکنی دعوتی وفد ناظم اعلیٰ مولانا جمیل احمد جامی کی قیادت میں گزشتہ روز 8 اکتوبر 2026ء سے وادی لیپہ کے دو روزہ دعوتی، دینی و تنظیمی دورے پر روانہ ہو گیا، ترجمان تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے مطابق مختلف علاقوں میں 10 مقامات پر تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے خصوصی بیانات اور سکولز و کالجز میں طلبہ و طالبات کے لیے تحفظ ختم نبوت سیشنز بھی منعقد کیے جائیں گے۔ 10 ستمبر اجلاس کے بعد نومنتخب صدر تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر مولانا شبیر احمد کاشمیری حفظہ اللہ کی قیادت میں تحریک کی دعوتی و فکری سرگرمیوں میں نمایاں تیزی آئی ہے۔ ایک ماہ کے دوران کشمیر سے کراچی تک تقریباً 50 مقامات پر تحفظ ختم نبوت کے عنوان سے مختلف نشستیں اور پروگرام منعقد کیے گئے۔ 5 بڑے شہروں میں علمائے کرام کے ساتھ خصوصی نشستیں، 10 سرکاری و پرائیویٹ سکولز و کالجز میں تحفظ ختم نبوت کے سیشنز، 6 مدارس دینیہ میں ختم نبوت کورسز 25 سے زائد مساجد اور مختلف مقامات پر عمومی بیانات شامل ہیں۔ یہ مسلسل دعوتی سرگرمیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر، اس اہم عقیدے کی حفاظت، نئی نسل میں شعور کی بیداری اور علماء و عوام کے درمیان فکری و دعو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ریسکیو 1122 میر پور کے زیر اہتمام MUST میں 3 روزہ تربیتی پروگرام

زلزلے کی پیشگی تیاری، محفوظ انخلاء اور ہنگامی حالات کے دوران حفاظتی اقدامات کے حوالے سے زبانی اور عملی تربیت فراہم کی

طلبا و طالبات کو حادثات اور آفات کی صورت میں محفوظ طرزِ عمل اختیار کرنے کے حوالے سے آگاہی دی

میر پور (پی آئی ڈی) ریسکیو 1122 میر پور کے زیر اہتمام MUST میں تین روزہ تربیتی پروگرام، دوسرے روز طلبہ کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی گئی، ہفتہ آگاہی مہم برائے حادثات و آفات کے سلسلے میں ریسکیو 1122 میر پور کے زیر اہتمام میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (MUST) میں جاری تین روزہ تربیتی پروگرام کے دوسرے روز تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف شعبہ جات کے طلبا و طالبات نے شرکت کی۔ دوسرے روز کے تربیتی سیشن میں شعبہ قانون، بین الاقوامی تعلقات، ابلاغ عامہ، بی بی اے، بی ایس انگلش، سماجیات، تعلیم اور اسلامیات کے طلبا و طالبات شریک ہوئے۔ ریسکیو 1122 کی تربیتی ٹیم نے شرکاء کو ابتدائی طبی امداد، ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل، فائر سیفٹی، آفات سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری، محفوظ انخلاء اور ہنگامی حالات کے دوران حفاظتی اقدامات کے حوالے سے زبانی اور عملی تربیت فراہم کی۔ تربیتی سیشن کے دوران مختلف ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا اور طلبا و طالبات کو حادثات اور آفات کی صورت میں محفوظ طرزِ عمل اختیار کرنے کے حوالے سے آگاہی دی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

8 اکتوبر کا زلزلہ قومی سانحہ، زخم آج بھی تازہ، نثار انصر ابدالی

شہدائے زلزلہ کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں، سابق وزیر

اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں اور متاثرین کو صبر و استقامت عطا فرمائے

کوٹلی (بیورو رپورٹ) سابق وزیر صحت ڈاکٹر نثار انصر ابدالی نے کہا ہے کہ اکیس برس قبل آج کے دن زمین نے ایسا ہولناک جھٹکا لیا کہ آزاد کشمیر سمیت ملک کے بالائی علاقوں میں قیامت صغریٰ برپا ہوگئی۔ 8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ایک ایسا قومی سانحہ ہے جس کے زخم اور یادیں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک سانحے میں ہزاروں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، خاندان اجڑ گئے، بستیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں اور لاکھوں افراد متاثر ہوئے۔ شہدائے زلزلہ کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ ڈاکٹر نثار انصر ابدالی نے کہا کہ آج یوم زلزلہ کے موقع پر ہم سانحہ 8 اکتوبر کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں اور متاثرین کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور ہمیں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کی توفیق دے۔ اللہ پاک ایسی آفات و بلیات سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

کشمیر پریس کلب میر پور میں 8 اکتوبر 2005 کے المناک زلزلے میں شہید ہونے والوں کے دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا

روزنامہ حیات میرپور

بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم

میرپور، مظفرآباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا اکثیر الاشاعت اخبار

مظفرآباد

MEMEBER AKNS

چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار

ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار

جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان

جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار احمد خان

لیگل ایڈوائزر: حاجی ریاض عالم ایڈووکیٹ

لیگل ایڈوائزر: چوہدری نذر حسین نذر ایڈووکیٹ

آفس فون: 05827-443696

موبائل 0345-8886292

dailyhayatmirpur@gmail.com

www.dailyhayatmirpur.com

Email: dailyhayatmirpur@gmail.com

www.dailyhayat.com

ہرمز بحران اور سفارت کاری

دنیا کے نقشے پر بعض سمندری راستے محض پانی کی گزرگاہیں نہیں ہوتے، وہ عالمی معیشت کی نبض بن جاتے ہیں اور بعض شہر صرف جغرافیائی مقامات نہیں رہتے، وہ کروڑوں انسانوں کے ایمان، عقیدے، تاریخ اور تہذیبی حافظے کی علامت بن جاتے ہیں۔ جب کسی بحران کی لہریں ایسے سمندر اور ایسے مقدس شہروں کے قریب پہنچنے لگیں تو معاملہ کسی ایک ریاست کی حدود تک محدود نہیں رہتا۔ خلیج اور بحیرہ احمر کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کا ہر فیصلہ توانائی، تجارت، سلامتی اور سفارت کاری کے عالمی نظام کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب میں مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان اور ترکیہ کی فوری فوجی تعیناتی کا فیصلہ اسی بدلتے ہوئے منظرنامے کا ایک اہم پہلو ہے، جسے محض ایک دفاعی اقدام سمجھنا اس کی حقیقی معنویت کو محدود کر دینا ہوگا۔ ریاض میں تزویراتی سیاسی و دفاعی کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے بعد جاری ہونے والا مشترکہ اعلامیہ واضح کرتا ہے کہ تینوں ممالک سعودی عرب کی سلامتی اور علاقائی سالمیت کے خلاف کسی بھی حملے یا خطرے کو اجتماعی مسئلہ تصور کرتے ہیں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت شہری آبادیوں اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوششوں کی شدید مذمت اور اجتماعی دفاع کے وعدوں پر فوری عمل درآمد کا فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب [illegible] حوثیوں کی جانب سے سعودی فضائی حدود کو کارروائیوں کا میدان قرار دینے اور ساتھ ہی مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی فضائی حدود کو مستثنیٰ قرار دینے کے بیانات اس امر کی یاد دہانی ہیں کہ مقدس مقامات کے تحفظ پر پوری مسلم دنیا کی حساسیت غیر معمولی ہے۔ ایسے مقامات کو جنگی دباؤ کا حصہ بننے دینا نہ صرف مذہبی جذبات کو مجروح کرے گا بلکہ پورے خطے میں ایسی نفسیاتی کیفیت پیدا کر سکتا ہے جس میں سیاسی مفاہمت کے لیے گنجائش مزید محدود ہو جائے۔ اسی لیے سعودی عرب کے دفاع میں پاکستان اور ترکیہ کی شمولیت کا بنیادی مقصد جارحانہ مہم نہیں بلکہ ایسی مؤثر روک تھام ہونا چاہیے جو کسی بھی فریق کو مقدس مقامات، شہری مراکز یا اہم تنصیبات کے خلاف قدم اٹھانے سے پہلے کئی بار سوچنے پر مجبور کر دے۔ دوسری جانب آبنائے ہرمز میں ایک آئل ٹینکر کو نشانہ بنائے جانے، دوسرے جہاز کے ایرانی انتباہ پر واپس مڑنے اور ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے بحیرہ احمر تک تیل کی ترسیل میں دوبارہ رکاوٹ نے بحران کا معاشی رخ بھی نمایاں کر دیا ہے۔ آبنائے ہرمز کی اہمیت اس لیے غیر معمولی ہے کہ عالمی توانائی تجارت کا ایک بڑا حصہ اسی راستے سے گزرتا ہے۔ یہاں معمولی خلل بھی تیل، گیس، بیمہ، بحری کرایوں اور عالمی منڈیوں پر فوری اثر ڈال سکتا ہے۔ [illegible] صلاحیت میں اضافہ ناگزیر ہے، جب کہ دوسری جانب امریکا اور اس کے اتحادی ایرانی عسکری قوت کو اپنے لیے خطرہ تصور کرتے ہیں۔ یوں ایک فریق اپنی سلامتی کے لیے جس صلاحیت کو ضروری قرار دیتا ہے، دوسرا اسے خطرے کی علامت سمجھتا ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا یہ کہنا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ امریکا اور ایران کے تنازع کا کوئی فوجی حل نہیں اور مسئلہ مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

تہران کی جانب سے یہ پیغام اگرچہ سخت شرائط اور دفاعی طاقت کے اظہار کے ساتھ دیا گیا ہے [illegible] صورتحال زیادہ حساس ہے۔ ایک طرف سعودی عرب کے ساتھ اس کے گہرے برادرانہ اور دفاعی تعلقات ہیں، دوسری طرف ایران اس کا اہم ہمسایہ ہے، جب کہ آبنائے ہرمز اور خلیجی سلامتی کا براہ راست تعلق پاکستان کی معیشت، توانائی اور سمندری تجارت سے ہے۔ اس لیے پاکستان کی دانش مندانہ حکمت عملی یہی ہونی چاہیے کہ دفاعی ذمے داری پوری کرتے ہوئے سفارتی دروازے بھی کھلے رکھے جائیں۔ مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستانی اور ترکیہ افواج کی سعودی عرب میں تعیناتی کو بھی اسی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ [illegible] رابطے جنگ کے دروازے بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو بحران کو ایک بڑے تصادم میں بدلنے سے روکا جاسکتا ہے۔ بصورتِ دیگر ایک غلط اندازہ، ایک میزائل، ایک ڈرون یا ایک بند سمندری راستہ پورے خطے کو ایسی آگ میں دھکیل سکتا ہے جس کی قیمت صرف متحارب فریق نہیں بلکہ دنیا بھر کے عام انسان ادا کریں گے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں عسکری قوت کی اصل معنویت سامنے آتی ہے

8 اکتوبر 2005: تباہ کن زلزلہ اور پاک فوج کی خدمات

میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

abdulbasitalvi@gmail.com

8 اکتوبر 2005ء کو صبح 8:50 پر کشمیر کے پہاڑوں میں 6.7 شدت کا ایک شدید زلزلہ آیا جو تقریباً 60 سیکنڈ تک جاری رہا اور جس نے زبردست تباہی مچائی، عمارتیں زمین بوس ہوگئیں، سڑکیں پھٹ گئیں، پہاڑ گر گئے، گاؤں کے گاؤں تباہ ہو گئے، 73,000 سے زائد افراد جاں بحق، 128,000 سے زائد زخمی اور تین ملین سے زیادہ لوگ بے گھر ہو گئے، جبکہ اسکول، ہسپتال، سڑکیں، پل اور مواصلاتی نظام مفلوج ہو کر رہ گئے۔ پاک فوج سب سے پہلے امداد پہنچانے والے اہم اداروں میں شامل تھی اور جنرل پرویز مشرف نے تمام دستوں کی مکمل حرکت کا حکم دیا جس کے تحت فوجیوں کو منتقل کیا گیا، ہیلی کاپٹروں کو متحرک کیا گیا، فیلڈ ہسپتال قائم کیے گئے، انجینئرنگ یونٹوں کو تعینات کیا گیا اور لاجسٹک وسائل کا رخ موڑ دیا گیا۔ فوجیوں نے، جن میں خود زلزلے سے بچ جانے والے اہلکار بھی شامل تھے، دور دراز کے علاقوں تک پہنچ کر بچ جانے والوں کو نجات دلائی، ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور زخمیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ مخصوص ٹیموں نے امدادی آلات، کتوں اور تھرمل کیمروں کی مدد سے کنکریٹ، مڑے ہوئے لوہے اور تنگ جگہوں سے لوگوں کو تلاش کر کے نکالنے کے لیے مسلسل کام کیا اور اگرچہ اس دوران کچھ فوجی زخمی اور شہید بھی ہوئے لیکن بچوں، خاندانوں اور دنوں تک پھنسے رہنے والے لوگوں کے لیے یہ نجات کی کارروائیاں جاری رہیں۔ اس کے بعد فوج نے ریلیف کیمپ قائم کیے جہاں خوراک، صاف پانی، کمبل، ادویات اور پناہ فراہم کی گئی، جبکہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس نے فیلڈ ہسپتالوں میں آپریشنز کیے، زخمیوں اور انفیکشنز کا علاج کیا، بچوں کی پیدائش میں مدد کی اور صدمے سے متاثرہ لوگوں کی دیکھ بھال کی۔ ٹرکوں کے ذریعے سامان منتقل کیا گیا، ہیلی کاپٹروں نے دور دراز کے دیہاتوں میں خوراک گرائی اور فوجیوں نے ہاتھوں سے راشن پہنچایا اور گھر گھر گئے۔ ہنگامی امداد کے بعد بحالی کا کام بھی جاری رہا جس میں فوجی انجینئروں نے ملبہ ہٹایا، سڑکیں اور پل دوبارہ تعمیر کیے، ذرائع مواصلات بحال کیے، پناہ گاہیں، اسکول اور ہسپتال تعمیر کیے، کسانوں کو دوبارہ زراعت شروع کرنے میں مدد دی، فنی تربیت فراہم کی اور دشوار گزار راستوں، سخت موسم، لینڈ سلائیڈنگ اور زلزلے کے بعد کے جھٹکوں کے باوجود شاہراہِ قراقرم اور وادی نیلم روڈ کی مرمت و تعمیرِ نو کی۔

پاک فوج کی اس شمولیت نے متاثرہ برادریوں کو جذباتی سہارا بھی فراہم کیا اور فوجی افسران و جوان امید، تحفظ اور یکجہتی کی علامت بن گئے، جس سے فوج اور پاکستان کے عوام کے درمیان رشتہ مزید مضبوط ہوا۔ ان کی خدمات اور قربانیوں کو یاد رکھا گیا اور سراہا گیا، جس نے ایک ایسے ادارے کے طور پر قومی فخر میں اضافہ کیا جو شہریوں کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے اور ان کے لیے قربانی دینے کا جذبہ رکھتا ہے۔ یہ زلزلہ پاکستان کے لیے ایک بے مثال سانحہ تھا لیکن اس نے عوام کی ہمت، فوجیوں کی شجاعت و صلاحیتوں اور قومی اتحاد کا بھی مظاہرہ کیا۔ فوج ابتدائی تباہی سے لے کر طویل بحالی کے پورے سفر میں ملک کے ساتھ کھڑی رہی اور دفاعی کردار کے ساتھ ساتھ اندرونی بحرانوں سے نمٹنے کا اپنا فرض بھی پورا کیا جس پر اس کے اس زلزلے کے ردِعمل کو بین الاقوامی برادری اور پاکستان کے لوگوں کی طرف سے زبردست پذیرائی ملی۔ لوگوں نے ملبے سے نکالتے فوجیوں، سروں پر منڈلاتے ہیلی کاپٹروں، ریلیف کیمپوں، فیلڈ ہسپتالوں، مہربانی و ہمدردی کے عمل، قربانیوں، بچائی گئی زندگیوں، دوبارہ تعمیر کیے گئے مکانات، دوبارہ کھلنے والے اسکولوں اور بحال ہونے والی امیدوں کو ہمیشہ یاد رکھا۔ پاک فوج سب سے پہلے پہنچنے والوں میں شامل تھی اور سب سے آخر میں نکلنے والوں میں سے تھی اور اس کی یہ مسلسل شمولیت پیشہ ورانہ فوجی خدمت اور شہریوں کے لیے وقف جذبے کی ایک مثال بنی۔ یہ آفت پاکستان کے صبر و استقلال، فوج کی صلاحیتوں اور شہریوں و فوج کے درمیان تعلق کا ایک امتحان ثابت ہوئی، جو پاک فوج اور عوام دونوں کے لیے شجاعت، ہمدردی، خدمت، قربانی اور دائمی یادگار کی ایک ایسی میراث چھوڑ گئی جو ہمیشہ قائم رہے گی۔

آج جب ہم دو ہزار پانچ کے زلزلے کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں ایک گہرے غم کا احساس ہوتا ہے۔ ہمیں وہ زندگیاں یاد آتی ہیں جو ضائع ہوگئیں، وہ خاندان جو اجڑ گئے اور وہ گھر جو تباہ ہو گئے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم ایک گہرے فخر کا بھی احساس کرتے ہیں۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہماری قوم نے کس طرح ردعمل دیا، ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہماری فوج نے کس طرح خدمت کی اور ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہمارے لوگ کس طرح ایک ساتھ کھڑے رہے۔ یہی چیز پاکستان کو مضبوط بناتی ہے، یہی چیز پاکستان کو پائیدار بناتی ہے اور یہی چیز پاکستان کو ایک عظیم قوم بناتی ہے۔ زلزلہ ہمیں توڑ نہ سکا؛ اس نے ہمیں صرف اور صرف مزید مضبوط بنایا، اس نے ہمیں مزید متحد کیا اور اس نے ایک بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے ہمارے عزم کو مزید پختہ کیا۔ پاک فوج اس پورے عمل کا دل تھی، وہ امدادی کارروائیوں کی ریڑھ کی ہڈی تھی، وہ بے سہاروں کی امید تھی اور کمزوروں کی طاقت تھی۔ وہ ہر وہ چیز تھی جس کی ایک قوم کو اپنے تاریک ترین لمحے میں ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لیے قوم ہمیشہ اس کی ممنون رہے گی۔

دو ہزار پانچ کے زلزلے میں فوج کا کام صرف ایک بار کی کوشش نہیں تھی، بلکہ یہ خدمت کی ایک طویل روایت کا حصہ تھا۔ پاک فوج ہمیشہ قوم کے لیے موجود رہی ہے۔ اس نے جنگیں لڑی ہیں، اس نے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا ہے، اس نے سیلابوں میں مدد کی ہے، اس نے زلزلوں میں سنبھالا دیا ہے، اس نے وباؤں میں ساتھ دیا ہے اور اس نے ہر ممکن طریقے سے مدد کی ہے۔ یہی فوج کا فرض ہے، یہی فوج کا مقصد ہے اور یہی فوج کا اعزاز ہے۔ دو ہزار پانچ کا زلزلہ ایک خاص طور پر کٹھن چیلنج تھا، لیکن فوج نے ہمت اور عزم کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔ اس نے پیشہ ورانہ مہارت اور لگن کے ساتھ اس کا سامنا کیا۔ اس نے ہمدردی اور انسانیت کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔ اس نے اس انداز میں یہ ذمہ داری نبھائی جس پر پوری قوم کو فخر ہوا۔

پاکستان کے عوام آٹھ اکتوبر کے زلزلے کے دوران اور اس کے بعد پاک فوج کی خدمات کو سراہتے ہیں۔ وہ ان سپاہیوں کی قدر کرتے ہیں جنہوں نے دوسروں کو بچانے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈالیں۔ وہ ان پائلٹوں کی قدر کرتے ہیں جنہوں نے خطرناک حالات میں سامان پہنچانے کے لیے پروازیں بھریں۔ وہ ان ڈاکٹروں کی قدر کرتے ہیں جنہوں نے زخمیوں کے علاج کے لیے دن رات کام کیا۔ وہ ان انجینئروں کی قدر کرتے ہیں جنہوں نے سڑکیں اور پل دوبارہ بنائے۔ وہ ان افسران کی قدر کرتے ہیں جنہوں نے اس بڑے پیمانے کے امدادی آپریشن کی منصوبہ بندی اور ہم آہنگی کی۔ وہ ہر اس شخص کی قدر کرتے ہیں جس نے اس کارروائی میں اپنا کردار ادا کیا۔ وہ ایک ادارے کے طور پر فوج کا احترام کرتے ہیں، وہ اس کے مقاصد اور اس کے کاموں کی قدر کرتے ہیں۔ انہیں ایسی فوج رکھنے پر فخر ہے۔ انہیں فخر ہے کہ ان کی فوج ملک اور اس کے عوام کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ انہیں فخر ہے کہ ان کی فوج ہر اندرونی اور بیرونی چیلنج سے نپٹ سکتی ہے۔ یہی قوم کا احساس ہے، یہی عوام کے جذبات ہیں اور یہی وہ سچائی ہے جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

دو ہزار پانچ کا زلزلہ پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم اور فیصلہ کن موڑ تھا۔ وہ المیے کا لمحہ تھا، وہ تکلیف کا لمحہ تھا، وہ نقصان کا لمحہ تھا۔ لیکن وہ شجاعت کا لمحہ بھی تھا، وہ خدمت کا لمحہ تھا، وہ اتحاد کا لمحہ تھا۔ وہ ایک ایسا لمحہ تھا جب پاک فوج قوم کے ساتھ کھڑی تھی اور قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی تھی۔ وہ ایک ایسا لمحہ تھا جس نے دنیا کو دکھایا کہ پاکستان کس مٹی کا بنا ہوا ہے اور پاک فوج کس مٹی کی بنی ہوئی ہے۔ وہ ایک ایسا لمحہ تھا جسے کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور جو ہمیشہ باعث فخر رہے گا۔ اس دن زمین لرز اٹھی تھی، لیکن پاک فوج مضبوطی سے کھڑی رہی، قوم مضبوطی سے کھڑی رہی اور دونوں نے مل کر اس چیلنج پر قابو پا لیا۔ دونوں نے مل کر اس چیز کو دوبارہ تعمیر کیا جو کھو گئی تھی اور دونوں مل کر آگے بڑھے۔ یہ آٹھ اکتوبر کی داستان ہے، یہ پاک فوج کی داستان ہے، یہ پاکستان کی داستان ہے۔

ٹکراؤ کی سیاست ملک کے لیے تباہ کن

صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

بدقسمتی سے پاکستان ایک بار پھر سیاسی کشیدگی کے ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ایک غلط قدم حالات کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کے درمیان مذاکرات کا بے نتیجہ اختتام، خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی، لانگ مارچ اور اسے روکنے کے حکومتی اعلانات اس امر کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ سیاسی درجہ حرارت ایک مرتبہ پھر خطرناک حد تک بلند ہو چکا ہے۔ ایک طرف وفاقی حکومت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے آپشن پر غور کر رہی ہے تو دوسری طرف وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی قیادت میں پی ٹی آئی کا لانگ مارچ اسلام آباد کی جانب بڑھ رہا ہے۔ حکومت نے بھی واضح کر دیا ہے کہ مارچ کو اسلام آباد یا ڈی چوک تک پہنچنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

یہ صورتحال کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن اختلاف جب ضد، انا اور تصادم میں تبدیل ہو جائے تو جمہوریت کی روح مجروح ہوتی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یہ حقیقت سمجھنا ہوگی کہ اقتدار عارضی ہوتا ہے مگر ریاست اور عوام مستقل ہوتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن ملک کے ادارے، معیشت اور عوام اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔

آج پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت سیاسی استحکام کی ہے۔ معیشت ابھی مکمل طور پر مشکلات سے باہر نہیں نکلی، مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ رکھی ہے، روزگار کے مواقع محدود ہیں، کاروباری طبقہ غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے اور متوسط طبقہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے مسلسل دباؤ برداشت کر رہا ہے۔

ایسے حالات میں اگر سڑکیں احتجاج، دھرنوں اور تصادم کا منظر پیش کریں تو سب سے زیادہ نقصان اسی عام شہری کا ہوتا ہے جو پہلے ہی مہنگائی اور بے روزگاری کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔

سیاست دانوں کی اقتدار کی رسہ کشی میں مراعات یافتہ طبقے کو شاید فوری طور پر کوئی بڑا نقصان محسوس نہ ہو، لیکن ایک دیہاڑی دار، دکاندار، مزدور، طالب علم، مریض اور ملازمت پیشہ شخص کے لیے سڑکوں کی بندش، کاروبار کی معطلی اور بدامنی براہِ راست مسئلہ بن جاتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کی سیاسی کشمکش نے عوام کے سکون کو جس طرح متاثر کیا ہے، اب اس سلسلے کو رکنا چاہیے۔ سیاست دانوں کو اب عوام پر رحم کرنا ہوگا۔

یہ بات کہ لانگ مارچ میں کتنے افراد شریک ہیں، کتنے نہیں، یا ملک کے دیگر حصوں سے کتنی پذیرائی مل رہی ہے، یہ ثانوی سوال ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ سیاسی ماحول میں تناؤ موجود ہے اور ملک کو ایک مرتبہ پھر تصادم کی طرف نہیں جانا چاہیے۔ عوام بھی عملاً تین حصوں میں تقسیم دکھائی دیتے ہیں: ایک طبقہ لانگ مارچ کا حامی، دوسرا مخالف اور تیسرا اس معاملے میں غیر جانب دار ہے۔ یہ تقسیم اگر مزید گہری ہوئی تو اس کے اثرات معاشرتی ہم آہنگی پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

جو پہلے ہی کافی کمزور ہو چکی ہے۔ روزمرہ کی بیسیوں مثالیں موجود ہیں کہ سیاسی اختلاف ذاتی دشمنی میں تبدیل ہو کر قتل و غارت تک جا پہنچے۔

سیاسی عدم استحکام کا ایک بڑا نقصان معیشت کو ہوتا ہے۔ سرمایہ کار ایسے ملک میں سرمایہ لگانا پسند کرتے ہیں جہاں پالیسیوں کا تسلسل، قانون کی حکمرانی، امن و امان اور سیاسی استحکام موجود ہو۔ حکومت نے سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل جیسے اقدامات کیے ہیں، لیکن سرمایہ کاری صرف ادارے بنانے سے تو نہیں آتی۔ سرمایہ کار کو اعتماد، تسلسل اور مستقبل کی ضمانت بھی درکار ہوتی ہے۔ مسلسل احتجاج، محاذ آرائی اور سیاسی بحران اس اعتماد کو کمزور کرتے ہیں جس کے نتیجے میں سرمایہ کار اپنا سرمایہ ڈوبنے کے خوف میں مبتلا ہو کر منہ موڑ لیتا ہے۔

ہمیں یہ سبق بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دنیا میں شدید ترین تنازعات کے فریق بھی بالآخر مذاکرات کی میز پر آتے ہیں۔ جنگیں ہمیشہ کسی نہ کسی مرحلے پر بات چیت کے ذریعے ختم ہوتی ہیں تو سیاسی اختلافات مذاکرات کی میز پر حل کیوں نہیں ہو سکتے؟ اگر دو متحارب ملک مذاکرات کر سکتے ہیں تو ایک ہی ملک کے سیاسی فریق کیوں نہیں کر سکتے؟ اختلاف اپنی جگہ، لیکن مذاکرات کا دروازہ بند کرنا کسی مسئلے کا حل نہیں۔ یہاں تو ایک دوسرے کی نیتوں پر بھی فریقین شک کر رہے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور اپوزیشن اپنی اپنی پوزیشن میں کچھ لچک پیدا کریں۔ مذاکرات کسی کی فتح یا شکست کا نام نہیں، یہ ریاست اور عوام کے وسیع تر مفاد میں درمیانی راستہ تلاش کرنے کا عمل ہیں۔

حکومت کو بھی اپوزیشن کے جائز سیاسی مطالبات سننے چاہئیں اور اپوزیشن کو بھی احتجاج کے آئینی حق کو تصادم میں تبدیل کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اداروں کو بھی اپنی اپنی آئینی حدود میں رہتے ہوئے سیاسی کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کرنا ہوگا۔

پاکستان اس وقت کسی نئی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ملک کو سڑکوں پر طاقت کے مظاہرے نہیں، پارلیمان میں دلیل کی طاقت درکار ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے مہنگائی، بے روزگاری، دہشت گردی، تعلیم، صحت اور معیشت جیسے اصل مسائل کو شکست دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔

عوام مزید سیاسی تجربات اور تصادم کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ انہیں امن، روزگار، سستی اشیائے ضروریہ اور بہتر مستقبل چاہیے۔ سیاسی اختلاف جمہوری حق ہے، لیکن سیاسی دشمنی ملک کی قسمت نہیں بننی چاہیے۔ پاکستان کو ٹکراؤ نہیں، مکالمہ چاہیے؛ ضد نہیں، مفاہمت چاہیے؛ انتشار نہیں، استحکام چاہیے۔ اگر سیاسی قوتیں اس بنیادی حقیقت کو سمجھ لیں تو موجودہ بحران بھی ایک نئے سیاسی اتفاقِ رائے کا نقطہ آغاز بن سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر ٹکراؤ کی یہ سیاست صرف حکومت یا اپوزیشن کو نہیں، پورے پاکستان کو نقصان پہنچائے گی۔ سیاست دانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایوان اقتدار کی کرسیاں بدلتی رہتی ہیں، مگر اس ملک کے عوام وہی رہتے ہیں جو ہر بحران کی قیمت مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور اضطراب کی صورت میں ادا کرتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ سیاست دان عوام کو مزید آزمائش میں نہ ڈالیں۔ ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے غربت، مہنگائی، بے روزگاری، دہشت گردی اور معاشی بدحالی کو شکست دینے کے لیے متحد ہوں۔

* پاکستان منفی سیاست کا متحمل نہیں ہو سکتا، حکومت اور اپوزیشن ذمہ داری کا مظاہرہ کریں *

سید الفت بخاری

پاکستان اس وقت ایک ایسے نازک سیاسی مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف محض سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں رہا بلکہ اس کے اثرات ملک کے امن، معیشت اور عام آدمی کی زندگی تک پہنچ رہے ہیں۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حصہ ہے، احتجاج بھی سیاسی حق ہے، مگر جب سیاسی کشمکش کسی بڑے تصادم یا انسانی المیے کا خدشہ پیدا کرنے لگے تو سیاسی قیادت کی ذمہ داری کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات سے یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ شاید طویل سیاسی کشیدگی کے خاتمے کی کوئی راہ نکل آئے، مگر اہم معاملات پر اتفاق نہ ہو سکا۔ اب دونوں فریق ایک دوسرے کو تعطل کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں الزام تراشی کے بجائے یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ مذاکرات دوبارہ کیسے شروع کیے جاسکتے ہیں۔

پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ وہ انصاف کے مختلف دروازے کھٹکھٹا چکی ہے اور احتجاج کے سوا اس کے پاس کوئی راستہ نہیں بچا۔ اس کا ایک اہم مطالبہ عمران خان سے ملاقات بھی ہے۔ اس مطالبے کو محض سیاسی ضد یا انا کا مسئلہ بنانے کے بجائے قومی مفاد کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ اگر عمران خان سے ملاقات سیاسی قیادت کو اپنے قائد سے براہِ راست مشاورت کا موقع فراہم کرتی، بداعتمادی کم کرتی اور مذاکرات کی بحالی کا راستہ کھول سکتی ہے تو اسے زیرِ غور لانے میں کوئی قباحت نہیں۔ چند گھنٹوں کی ایک ملاقات کے مقابلے میں ملک کو ممکنہ انتشار اور کسی بڑے حادثے سے بچانا کہیں زیادہ اہم ہے۔

تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ اپوزیشن کے جائز اور آئینی مطالبات کو نظرانداز کر کے پائیدار سیاسی استحکام حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرے جو قانون اور آئین کے دائرے میں ہوں، جبکہ اپوزیشن بھی اپنے مطالبات منوانے کے لیے ایسا راستہ اختیار کرے جو ملک میں مزید کشیدگی کا باعث نہ بنے۔ سیاسی مسائل کا حل طاقت کے مقابلے میں مذاکرات، برداشت اور باہمی مفاہمت میں زیادہ پائیدار ہوتا ہے۔

سب سے زیادہ تشویش خیبر پختونخوا کی صورت حال پر ہونی چاہیے۔ وہاں دہشت گردی ایک حقیقت ہے، جس سے کسی کو انکار نہیں۔ ایسے ماحول میں ہزاروں افراد کا بڑا سیاسی اجتماع اور احتجاجی قافلے میں دہشت گردی کے خطرے کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ نہ کرے کسی دہشت گرد کو اس ہجوم کو نشانہ بنانے کا موقع ملے، کوئی خونی حادثہ پیش آئے یا بے گناہ سیاسی کارکن اور شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ یہ کوئی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ایسا خدشہ ہے جسے موجودہ حالات کے تناظر میں سنجیدگی سے لینا ضروری ہے۔

ایسے نازک وقت میں اپوزیشن اور خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور دیگر اہم قومی معاملات میں وفاقی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ دہشت گردی کسی ایک جماعت، صوبے یا حکومت کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، مگر قومی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے معاملات پر وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون ناگزیر ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اور پی ٹی آئی مزید وقت ضائع کیے بغیر مذاکرات کی طرف واپس آئیں۔ عمران خان سے ملاقات سمیت ان معاملات پر قابل عمل راستہ نکالا جائے جو سیاسی تعطل کا سبب بن رہے ہیں۔ اگر بات چیت کے ذریعے ہزاروں لوگوں کے درمیان ممکنہ تصادم، بدامنی یا کسی انسانی المیے کا خطرہ ٹالا جاسکتا ہے تو اس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ سیاسی اختلافات بعد میں بھی زیرِ بحث آسکتے ہیں، مگر خدانخواستہ ایک انسانی جان چلی جائے تو اسے واپس نہیں لایا جاسکتا۔

دونوں فریقوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت اور اپوزیشن کی حیثیتیں مستقل نہیں ہوتیں۔ آج جو اقتدار میں ہے، کل اپوزیشن میں ہو سکتا ہے اور جو آج اپوزیشن میں ہے، کل اقتدار میں آسکتا ہے۔ مستقل صرف پاکستان ہے۔ محب وطن ہونے کا دعویٰ سبھی کرتے ہیں، مگر حب الوطنی کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر اپنی انا، ضد اور سیاسی مفاد کو وطن کے وسیع تر مفاد کے تابع کیا جائے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن اپنی اپنی انا سے ایک قدم پیچھے ہٹ کر پاکستان کے لیے ایک قدم آگے بڑھیں، کیونکہ سیاسی فتح یا شکست سے کہیں زیادہ اہم ملک کا امن، عوام کا تحفظ اور پاکستان کا استحکام ہے۔

بے کسو آؤ آؤ مدینے چلیں؟

دھوپ چھاؤں

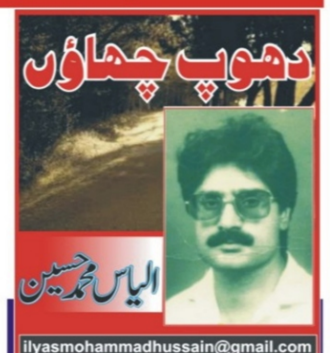

الیاس محمد حسین

ilyasmohammadhussain@gmail.com

حج بیت اللہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے لیکن زکوٰۃ کی طرح یہ صاحب ثروت خواتین و حضرات پر فرض ہے ہر مسلمان کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ حج بیت اللہ یا عمرہ کرنے کی سعادت حاصل کرلے اور اپنے پیارے نبی ﷺ کے در اقدس پر حاضری دے ان دنوں حج درخواستیں وصول کی جارہی ہے سرکاری حج سکیم کے عازمین حج کے لئے سعودی حکومت نے تیاریوں کو مکمل کرنے کیلئے 16 مئی 2022ء کا وقت مقرر کیا ہے۔ لہذا وقت کی بچت کیلئے حج درخواستیں پہلی بار وزارت کی ویب سائٹ www.hajjinfo.org کے ذریعے آن لائن بھی وصول کی جائیں گی۔ گھر بیٹھے حج درخواستوں کی آن لائن رجسٹریشن: 13 مئی 2022ء بینکوں کے ذریعے رجسٹریشن اور ٹوکن رقم کی وصولی: 09 تا 13 مئی 2022ء کی جارہی ہے تمام عازمین حج کیلئے نامزد بینکوں میں ٹوکن رقم 50,000 روپے (جو کہ حج پیکیج کا حصہ ہوگی) 13 مئی تک جمع کروانا لازمی ہے

حج درخواستیں کچھ شرائط کے تحت وصول کی جارہی ہیں سعودی عرب سے ملنے والی حج اخراجات کی تفصیلات ابھی تک نامکمل ہیں لہذا حج اخراجات اور دیگر شرائط کا اعلان بعد میں کیا جائے گا تاہم سعودی عرب میں سہولیات کی قیمتوں اور ٹیکس شرح میں اضافے کے باعث اخراجات کا تخمینہ 7 سے 10 لاکھ کے درمیان متوقع ہے۔ سرکاری حج سکیم کی قرعہ اندازی (گروپوں کی بنیاد پر) 15 مئی کو ہوگی۔ کامیاب عازمین حج کو بقایا رقم 3 دن کے اندر اندر جمع کرانا لازمی ہوگا۔ امسال 81,132 پاکستانی حجاج کرام فریضہ حج ادا کرینگے۔ مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی معیاد 5 جنوری 2023 ہے جبکہ کارآمد شناختی کارڈ اور تازہ ترین صحت کا سرٹیفکیٹ بھی لازمی ہے۔ درخواست گزار کیلئے عمر کی بالائی حد 15 اگست 2022 کو 65 سال سے زائد نہ ہو۔ سعودی تعلیمات کے مطابق کورونا ویکسین اور بوسٹر ڈوز کا سرٹیفکیٹ لازم ہے۔ حج پر روانگی سے 72 گھنٹے قبل PCR ٹیسٹ لازمی ہے۔ سعودی عرب نے 10 ویکسین منظور کی ہیں: (1) فائزر (2) موڈرنا (3) آکسفورڈ ایسٹرازینیکا (4) جانسن اینڈ جانسن (5) سائنوفام (6) سائنو ییک (7) کوویکسن (8) سپیٹنک (9) کوویکس (10) نوویکسوویڈ جن عازمین نے ان کے علاوہ ویکسین لگوائی ہے وہ 9 مئی کو فائزر کی پہلی ڈوز لگوالیں جبکہ نجی حج سکیم کے ذریعے روانگی کے خواہشمند عازمین حج مستند HGOS کی تصدیق کیلئے وزارت کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ فہرست چند دن تک آویزاں کی جائے گی۔ بینک اکاؤنٹ نہ ہونے کی صورت میں تمام نامزد بینک درخواست گزاروں کو آسان اکاؤنٹ کھولنے میں معاونت فراہم کرینگے۔ عازمین کے لئے حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک، الائیڈ بینک، زرعی ترقیاتی بینک، بینک الحبیب، بینک آف پنجاب، بینک الفلاح، میزان بینک، حبیب میٹروپولیٹن بینک، فیصل بینک لمیٹڈ، عسکری بینک لمیٹڈ، دبئی اسلامک بینک کو نامزد کردیا گیا ہے اس کے لئے مزید معلومات کے لیے وزارت مذہبی امور کی ویب سائٹس کا وزٹ کریں۔ www.hajjinfo.org

(1 www.mora.gov.pk) آن لائن حج رجسٹریشن کیلئے پہلے سائن اپ کریں، پاسورڈ انگریزی حروف تہجی میں دیں بعد میں سائن ان کریں، گروپ سائز مقرر کرنے کے بعد پہلی انٹری گروپ لیڈر کی ڈالیں

(2) اگر آپکی ویکسین سعودی منظور شدہ 10 ویکسین کی فہرست میں شامل نہیں تو جلد از جلد سرکاری طور پر دستیاب فائزر کی پہلی ڈوز لگوالیں۔ کسی پریشانی کی صورت میں 9 مئی کو کسی بھی نامزد بینک سے رجوع کریں

(3) آن لائن حج رجسٹریشن پورٹل پر Edit, Save کی آپشن موجود ہے۔ 9 تا 13 مئی اپنے شناختی کارڈ کی مدد سے کسی بھی نامزد بینک میں کوائف میں ضروری تصحیح کے بعد ٹوکن رقم 50 ہزار جمع کروا کر رسید حاصل کریں

(4) سرکاری حج سکیم کی قرعہ اندازی 15 مئی کو ہوگی۔ کل حج اخراجات کی تفصیل آنے پر بقیہ رقم تین دن میں جمع کرانا ہوگی۔ پورے گروپ کا مقام روانگی (POD)، بینک برانچ یکساں ہونا ضروری ہے (5) سعودی منظور شدہ 10 ویکسین یہ ہیں: فائزر، موڈرنا، آکسفورڈ/ایسٹرازینیکا، جانسن اینڈ جانسن، سائنوفام، سائنو ییک، کوویکسن، سپیٹنک، کوویکس، نوویکسوویڈ اگر پہلی چار ویکسین نہیں لگوائیں تو سرکاری طور پر دستیاب ویکسین فائزر کی ایکسٹرا/بوسٹر ڈوز لگوانا لازمی ہے

(6) مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی معیاد 5 جنوری 2023 ہے جبکہ کارآمد شناختی کارڈ اور تازہ ترین صحت کا سرٹیفکیٹ بھی لازمی ہے جو نامزد بینک میں جمع کرانا ہوگا۔ سعودی ہدایات کے مطابق درخواست گزار کی عمر کی بالائی حد 15 اگست 2022 کو 65 سال سے زائد نہ ہو۔ سعودی تعلیمات کے مطابق کورونا ویکسین اور بوسٹر ڈوز کا سرٹیفکیٹ لازم ہے۔ درخواست گذار کیلئے روانگی سے 72 گھنٹے قبل PCR ٹیسٹ کا انتظام خود کرنا ہوگا

(7) حج رجسٹریشن 9 تا 13 مئی نامزد بینکوں کے ذریعے بھی جاری رہے گی۔ تمام درخواست گذار نامزد بینکوں میں 50 ہزار روپے ٹوکن رقم جمع کروا کر اپنے فارم کا پرنٹ اور رسید حاصل کر سکتے ہیں (آن لائن رجسٹریشن مکمل کرنے کے بعد 9 مئی کا انتظار کیا جائے۔ ٹوکن رقم، اسکی رسید، کسی بھی قسم کی تصحیح، حج فارم اور میڈیکل کا پرنٹ، پاسپورٹ وغیرہ کے امور 9 تا 13 مئی نامزد بینک کے ذریعے مکمل ہونگے

(9) آن لائن حج پورٹل سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ ڈاؤن لوڈ کر کے سرکاری ڈاکٹر سے تصدیق کروالیں۔ بینکوں میں پاسپورٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ، ٹوکن رقم، ویکسین کارڈ 9 تا 13 مئی جمع کرانا لازمی ہے۔

(10) تمام عازمین "حج درخواست" کی رجسٹریشن کے بعد دیگر امور کی تکمیل کیلئے 9 تا 13 مئی کسی بھی نامزد بینک سے لازمی رجوع کریں۔ حج درخواست کی رجسٹریشن براہ راست بینک کے ذریعے بھی کروائی جا سکے گی۔

(11) امسال محدود کوٹہ کے باعث 3 سال سے مسلسل ناکام افراد، بزرگ، اوورسیز پاکستانیوں، 2020 قرعہ اندازی میں کامیاب افراد کیلئے کوئی کوٹہ مختص نہیں ہے اور نہ ہی حج بیدل کرنے کی اجازت ہے۔ اوپن قرعہ اندازی ہوگی جس کا نام نکل آیا وہی اہل تصور ہوگا اس لئے کسی ایجنٹ یا کسی ادارے کو کسی مد میں سروس چارجز دینے کی کوئی ضرورت نہیں

(12) جو افراد آن لائن پورٹل پر ڈیٹا Save کر چکے وہ 9 تا 13 تاریخ کسی بھی نامزد بینک میں قائم حج بوتھ پر اپنے شناختی کارڈ نمبر کے ذریعے اپنے کوائف چیک کریں ضرورت پڑنے پر تصحیح اور باقی مراحل مکمل کریں

(13) اگر فائزر، موڈرنا، آسٹرازیکا، جانسن ویکسین لگوائے 6 ماہ ہو چکے تو انکی 1 اضافی بوسٹر ڈوز بہتر ہے۔ اگر انکے علاوہ سعودی منظور شدہ ویکسین لگوائی ہیں تو فائزر کی بوسٹر ڈوز لازمی ہے۔ اگر آپکی ویکسین منظور شدہ نہیں تو فائزر کی ڈبل ڈوز لازمی ہے۔ حج بیت اللہ کی سعادت یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے کے مصداق جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں جن کا نام قرعہ اندازی میں نکل آئے ہم انہیں پیشگی مبارک باد پیش کرتے ہوئے ملتمس ہے کہ وہ امت مسلمہ کی نشاط ثانیہ کی بحالی، پاکستان اور مسلم ممالک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے خانہ کعبہ اور روضہ رسول ﷺ پر خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عازمین حج کو خیر خیریت سے وطن واپس لائے آمین یا رب العالمین۔

دہشت گردی کے خلاف پالیسی پر اختلاف کیا ہے

مزمل سہروردی

کے پی میں ایمرجنسی لگانے کی بازگشت ہے۔ مجھے نہیں معلوم جب آپ یہ تحریر پڑھ رہے ہوں گے ایمرجنسی لگ چکی ہوگی یا نہیں۔ بہرحال یہ کہا جا رہا ہے کہ اصل اختلاف دہشت گردی کے خلاف پالیسی کے حوالے سے ہے۔ ورنہ کسی بھی لانگ مارچ سے نہ آج تک حکومت گئی ہے نہ ہی آج حکومت کو لانگ مارچ سے کوئی خطرہ ہے۔

اصل اختلاف دہشت گردی پر ہے۔ میں نے دونوں طرف سے اختلاف سمجھنے کی کافی کوشش کی ہے۔ تحریک انصاف کہتی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف پالیسی بند کمروں میں نہ بنائی جائے۔ جب کہ دوسری طرف کہا جا رہا ہے کہ ہمارے تحریک انصاف کی کے پی حکومت سے دہشت گردی کے حوالے سے چند بنیادی سوال ہیں جن کا وہ جواب دینے کے بجائے بات کو کنفیوژ کر رہے ہیں۔ یہ سادہ بات ہے کوئی پیچیدہ معاملہ نہیں ہے۔ وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ آج تحریک انصاف سے سخت سوال پوچھنے شروع کیے تو ان کی طرف سے ایک ہی راگ الاپا جا رہا ہے، وہ یہ کہ "ہمیں دہشت گردی کے خلاف پالیسی بنانے نہیں دی گئی۔" تحریک انصاف سے چند بنیادی سوالات ہیں جن کا اگر وہ جواب دے دیں تو یہ بات مانی جاسکتی ہے کہ واقعی ان کے ساتھ ریاست یک طرفہ زیادتی کر رہی ہے اور تحریک انصاف سچی ہے۔ وہ سوال یہ ہیں: گزشتہ 13 سال سے خیبر پختونخوا میں آپ کی حکومت رہی، وفاق میں بھی آپ اقتدار میں رہے۔ آپ کو دہشت گردی کے خلاف پالیسی بنانے سے کس نے روکا؟ نیشنل ایکشن پلان پر عمل سے کون سے پالیسی روک رہی ہے؟ ایپکس کمیٹی میٹنگز بلانے سے کونسی پالیسی روک رہی ہے؟ دہشت گرد کو دہشت گرد کہنا، افغانستان سے آنے والے دہشت گردوں کی مذمت کرنا، کالعدم ٹی ٹی پی کی کھل کر مذمت کرنا اور انہیں دہشت گرد کہنا، پاکستان فوج اور عوام پر حملوں کے خلاف کھل کر افواج کے ساتھ کھڑا ہونے کے لیے آپ کو کس پالیسی کی ضرورت ہے؟ حالیہ دنوں میں افغانستان کی جانب سے کوہاٹ کے علاقے میں ڈرون حملے کیے گئے۔ آپ کی صوبائی حکومت نے ان حملوں کی کھل کر مذمت کیوں نہیں کی؟ کونسی پالیسی آپ کو روکتی رہی؟ کوہاٹ کے پی میں ہے۔ کیا آپ کو افغانستان کی مذمت نہیں کرنی چاہیے تھی؟ افغان سرزمین سے پاکستان کی سرحدی چوکیوں اور فوجی جوانوں پر فائرنگ ہوتی ہے، دراندازی ہوتی ہے اور دہشت گردوں کی براہِ راست یا بالواسطہ معاونت کی جاتی ہے۔ آپ نے آج تک کتنی مرتبہ افغان رجیم کا نام لے کر ان سرحدی خلاف ورزیوں پر احتجاج یا مذمت کی؟ اس کے لیے کس "پالیسی" کی ضرورت ہے؟ آپ کے اپنے صوبے میں دہشت گردی کے لیے معاون غیر قانونی معیشت جیسا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ اور نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے کاروبار کو ختم کرنے کے لیے گزشتہ 13 سال میں آپ نے کون سے عملی اقدامات کیے اور اگر کیے تو وہ بتائیں؟ خودکش حملوں میں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں۔ جن کا کوئی ریکارڈ نہیں ہوتا۔ کس کی ملکیت ہیں؟ کس نے بیچی ہیں؟ تحریک انصاف کی کے پی حکومت نے صوبائی سطح پر اس پر ایک پالیسی بنانی ہے۔ یہ صوبائی معاملہ ہے۔ اس میں کونسی پالیسی کی ضرورت ہے۔ دہشت گردی کے خلاف برسرپیکار سیکورٹی فورسز روزانہ کی بنیادوں پر اپنی جانوں کی قربانیاں دے رہی ہیں۔ تحریک انصاف کی کے پی حکومت نے ان فورسز سے کتنی دفعہ ان کی پوسٹوں پر جا کر ان سے اظہار یکجہتی کیا؟ اور تو اور خیبر پختونخوا کے عوام جو خود بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتے ہیں، تحریک انصاف کی کے پی حکومت نے کتنی دفعہ جا کر ان یتیموں کے سر پر دست شفقت رکھا؟ دہشت گردی کے خلاف ریاست پاکستان کے بیانیے کو تحریک انصاف کی کے پی حکومت مختلف ہتھکنڈوں اور طریقوں سے کنفیوز کیوں کرتی ہے۔ خوارج کو خوارج کیوں نہیں کہتے اور ان خوارج کا نام لے کر ان کی مذمت کیوں نہیں کرتے؟ اس کے لیے کونسی پالیسی چاہیے؟ اپنے ہی صوبے میں لاء اینڈ آرڈر اور گورننس کو بہتر کرنے کے لیے ہر صوبہ اپنی پولیس اور متعلقہ اداروں کی استعداد کار کو بڑھاتا ہے۔ ڈیٹا اور حقائق بتاتے ہیں کے آپ نے تیرا سالوں میں پولیس اور سی ٹی ڈی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے کوئی عملی اقدامات نہیں کیے؟ سابقہ فاٹا کے اضلاع میں پولیس اسٹیشنز قائم کرنے میں کیا رکاوٹ ہے۔ صوبے میں معاشی پہیے اور معیشت، ڈویلپمنٹ، بزنس دوست ماحول کے فروغ کے لیے کیا عملی اقدامات کیے جس سے صوبے کے جوانوں کو نہ صرف روزگار ملتا بلکہ ان کا رجحان بھی انتہا پسندی اور دہشت گردی جیسے موذی مرض سے دور جاتا؟ اس بات میں کوئی شک نہیں کے آج اگر تحریک انصاف کی کے پی حکومت کا ان سنجیدہ سوالوں کی بنیاد پر آڈٹ کیا جائے تو ان کے پاس کسی بھی سوال کا ٹھوس جواب نہیں ہے، صرف کھوکھلے نعرے، بہتان تراشی، بے بنیاد الزامات اور شکایتیں ہیں جو اپنی ناکامی چھپانے کے لیے آپ ہر جگہ تھوپ دیتے ہیں۔ اسی لیے اب ان کھوکھلی باتوں سے مزید کام نہیں چل سکتا کیونکہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے صوبے میں عملی اقدامات کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ اس ضمن میں کچھ حقائق دیکھنا ضروری ہیں۔ صوبے کا گزشتہ دو سال کا ڈیٹا: تقریباً 6,200 دہشت گردی کے واقعات، 1,200 شہادتیں اور افغان شہریوں کی جانب سے 37 خودکش حملے کیے گئے۔ صرف رواں سال 14 خودکش حملے ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت افغان شہریوں کی ہے۔ خیبر پختونخوا پولیس کی مجموعی نفری تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار ہے، جس میں سے 13 ہزار وی آئی پی پروٹوکول پر تعینات ہیں۔ جب کہ پولیس کی 17 ہزار اسامیاں آج بھی خالی ہیں۔ ایسے صوبے میں جہاں دہشت گردی میں پولیس اہم ترین رول ادا کر رہی ہے۔ وہاں پولیس پر ہی سب سے کم توجہ دی گئی ہے۔ ضم شدہ اضلاع میں CTD کا نظام تقریباً غیر فعال ہے۔ پورے CTD کے پاس صرف 17 بلٹ پروف گاڑیاں ہیں اور اس کی مجموعی نفری صرف 3,300 کے قریب ہے۔ صرف 25 مستقل ہیں جب کہ باقی کنٹریکٹ ملازمین ہیں۔ پولیس ایکٹ کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر کے پولیس کی استعداد کار کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔ سوال یہ بھی ہے کہ سی ٹی ڈی کو کیا غیر فعال اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑنا ہی نہیں چاہتے۔ پولیس نے دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پولیس چوکیوں کی تعمیر نو اور انہیں مضبوط بنانے کے لیے 42 ارب روپے مانگے، لیکن خیبر پختونخوا حکومت نے صرف 2.1 ارب روپے جاری کیے۔ رقم جاری نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ لوگ جانیں گنوا رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا کوہاٹ اور پشاور میں ہونے والے ڈرون حملے اور پاکستانی سیکورٹی پوسٹوں پر TTA کے حملے حقیقت نہیں ہیں؟ جب دہشت گرد خود ڈرون استعمال کر رہے ہیں تو فوج اپنے دفاع کے لیے ڈرون کیوں استعمال نہیں کر سکتی؟ کیا تحریک انصاف کے ذمے داران نے کبھی خود فوجی چوکیوں کا دورہ کیا ہے؟ کیا انھوں نے کبھی شہداء کے خاندانوں سے ملاقات کی ہے؟ ضم شدہ اضلاع میں کتنی عدالتیں اور پولیس تھانے مکمل طور پر فعال ہیں؟ کتنے ججز اور پولیس اہلکار وہاں اپنی ذمے داریاں انجام دے رہے ہیں؟

فتنہ الہندوستان اور RAW کا مکروہ چہرہ

اصغر علی شاد

یہ امر توجہ کا حامل ہے کہ جنوبی ایشیا میں دہشت گردی، سیاسی عدم استحکام اور سرحد پار تخریبی سرگرمیوں کا ذکر ہو تو بھارت کے خفیہ ادارے "RAW" کے کردار کو کسی بھی طور نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگرچہ پاکستان ایک عرصے سے عالمی برادری کی توجہ اس جانب مبذول کراتا آیا ہے کہ بھارتی ریاستی ادارے خطے میں اپنے سیاسی اور تزویراتی مفادات کے لیے خفیہ کارروائیوں کا سہارا لیتے رہے ہیں۔ اسی ضمن میں مورارجی ڈیسائی کا نام بھارت کی تاریخ میں صرف ایک وزیراعظم کے طور پر نہیں بلکہ را کے کردار پر سخت سوال اٹھانے والے حکمران کے طور پر بھی اہم ہے۔

یہ بات اپنے آپ میں ایک خاص اہمیت کی حامل ہے کہ 24 مارچ 1977 کو جب انہوں نے بھارت کی وزارتِ عظمیٰ سنبھالی تو ان کی عمر 81 برس تھی۔ وہ بھارت کے پہلے غیر کانگریسی وزیراعظم بھی تھے۔ مورارجی ڈیسائی بھارت کی سیاسی تاریخ کی ایک منفرد شخصیت تھے۔ مورارجی ڈیسائی کا را کے بارے میں مؤقف انتہائی سخت تھا۔ اقتدار میں آنے کے بعد ان کی حکومت نے را کی سرگرمیوں، بجٹ اور عملی دائرہ کار کو محدود کرنے کے اقدامات کیے۔ را کے بعض شعبے بند کیے گئے، اس کے بجٹ میں کمی کی گئی اور بیرونِ ملک خفیہ کارروائیوں کے دائرے کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ اقدامات اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ را کی سرگرمیوں پر اعتراض محض پاکستان کا مؤقف نہیں تھا بلکہ بھارت کے اندر بھی اس ادارے کے کردار اور اختیارات پر شدید تحفظات موجود رہے ہیں۔ مورارجی ڈیسائی کا دور اس تاریخی حقیقت کی اہم مثال ہے کہ بھارتی ریاستی نظام کے اندر سے بھی را کے کردار اور اس کی خفیہ سرگرمیوں پر سوال اٹھائے گئے اور عملی طور پر اس کے اختیارات محدود کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ تاریخی حقیقت اس لیے اہم ہے کہ را کو محض پاکستان کی جانب سے متنازع قرار دینے کی کوشش درست تصویر پیش نہیں کرتی۔ بلکہ خود بھارت کے سیاسی نظام میں بھی مختلف ادوار کے دوران اس ادارے کے اختیارات اور سرگرمیوں پر سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ تاہم آج کا اصل سوال یہ ہے کہ کیا را کا کردار صرف ماضی تک محدود تھا یا اس کے اثرات موجودہ دور میں بھی دکھائی دیتے ہیں؟ مبصرین کے مطابق حالیہ برسوں کے واقعات اس سوال کو مزید اہم بنا دیتے ہیں۔ امریکہ میں سکھ رہنما گروپت ونت سنگھ پنوں کے قتل کی سازش اس سلسلے کی نمایاں مثال ہے۔ فروری 2026 میں بھارتی شہری نکھل گپتا نے نیویارک کی وفاقی عدالت میں پنوں کے قتل کی سازش سے متعلق الزامات میں جرم قبول کیا۔ امریکی استغاثہ کے مطابق گپتا نے بھارتی حکومتی اہلکار وکاش یادیو کے ساتھ مل کر یہ منصوبہ بنایا تھا۔ امریکی حکام کے مطابق یادیو کا تعلق بھارت کے کابینہ سیکرٹریٹ سے تھا، جس کے تحت بھارت کا بیرونی خفیہ ادارہ را کام کرتا ہے۔ یہ معاملہ اس لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ یہاں محض سیاسی بیان یا کسی حکومت کا الزام زیرِ بحث نہیں بلکہ ایک امریکی عدالت میں ملزم کا اقرارِ جرم موجود ہے۔ امریکی تحقیقات کے مطابق قتل کے لیے ایک ایسے شخص کو رقم دینے کا انتظام کیا گیا جو دراصل امریکی قانون نافذ کرنے والے ادارے کا خفیہ اہلکار تھا۔ گپتا نے قتل کی سازش میں اپنے کردار کو عدالت کے سامنے تسلیم کیا۔ دوسری طرف بھارتی حکومت نے پنوں کے خلاف اس منصوبے سے لاتعلقی ظاہر کی ہے۔ اسی تناظر میں سکھس فار جسٹس کا حوالہ بھی اہم ہے۔ اس تنظیم نے طویل عرصے سے بھارتی حکومت اور را پر بیرونِ ملک سکھ کارکنوں کو ہدف بنانے کے الزامات عائد کیے اور مختلف بین الاقوامی فورمز پر دستاویزی مواد اور قانونی شواہد پیش کیے۔ اس کے پیش کردہ مواد میں بھارتی خفیہ اہلکاروں، مبینہ قتل کی سازشوں اور بیرونِ ملک سکھ کارکنوں کی نگرانی سے متعلق دعوے شامل رہے ہیں۔ پاکستان بھی کئی برس سے بھارت پر پاکستان کے اندر تخریبی سرگرمیوں اور دہشت گردی کی معاونت کے ثبوت عالمی برادری کے سامنے لاتا رہا ہے۔ کلبھوشن یادیو کا معاملہ بھی پاکستان کے مؤقف میں اسی تناظر میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ افغانستان میں بھارتی اثرورسوخ، پاکستان کے خلاف مبینہ خفیہ نیٹ ورک، بلوچستان میں دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کے پاس موجود اہم ثبوت اور اب امریکہ میں سامنے آنے والی قتل کی سازش یہ تمام معاملات RAW کی مکروہ سازشوں کو بے نقاب کرتے ہیں اور انہیں نظرانداز کرنا حقیقت سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہوگا۔ مورارجی ڈیسائی کے دور سے لے کر آج کے پنوں کیس تک را کا نام مختلف نوعیت کے تنازعات میں سامنے آتا رہا ہے۔ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اس ادارے کے کردار پر خود بھارت کے اندر بھی سوال اٹھتے رہے ہیں، جبکہ موجودہ دور میں امریکی عدالتی کارروائی نے را سے منسلک بھارتی اہلکار کے حوالے سے ایک انتہائی سنگین معاملے کو عالمی سطح پر نمایاں کر دیا ہے۔ را کے کردار پر سوال اب محض سفارتی بیان بازی کا معاملہ نہیں رہا۔ پاکستان میں دہشت گردی، تخریب کاری اور عدم استحکام سے متعلق اس پر عائد الزامات ایک سنگین ریاستی سوال بن چکے ہیں۔ **اگر کسی خفیہ ادارے کی سرگرمیوں کا رخ کسی دوسرے ملک کو کمزور کرنے، بدامنی کو ہوا دینے اور دہشت گردی کی مبینہ پشت پناہی تک پہنچ جائے تو اسے انٹیلی جنس آپریشن کا نام دے کر بری الذمہ نہیں کیا جاسکتا۔ ایسی کارروائیاں دراصل خفیہ جنگ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ را جتنے پردوں کے پیچھے چھپے، سوال وہیں رہیں گے: پاکستان کے خلاف مبینہ خفیہ جنگ آخر کب تک جاری رہے گی، اور اس کی جواب دہی کب ہوگی؟

بقیہ 1

نے تیل کے بحران کو بہتر انداز میں قابو کیا ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی 4 فیصد رہی ہے۔گزشتہ برس جی ڈی پی 6.3 فیصد رہی ہے۔اعلامیے کے مطابق مہنگائی کی شرح کم ہوکر اسٹیٹ بینک کے مقررہ ہدف میں واپس آرہی ہے، پاکستان نے تعلیم اور صحت کا بجٹ بڑھانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔پرائمری سرپلس جی ڈی پی کا 2 فیصد تک رہنے کی توقع ہے، پاکستان کے ساتھ آرٹیکل فور کے تحت بھی مذاکرات کامیاب ہوچکے ہیں۔پاکستان کے سرکاری ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف پروگرام پر مکمل عمل درآمد کیا جارہا ہے، نجکاری کے پروگرام کو تیزی سے آگے بڑھایا جارہا ہے۔سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے نقصانات کو کم کیا جارہا ہے، گیس سیکٹر کا گردشی قرضہ روکا جارہا ہے۔عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات کا اعلامیہ جاری کردیا جس میں وسیع پیمانے پر فیول سبسڈی سکیم فوری ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔آئی ایم ایف نے پیٹرول سبسڈی سکیم مرحلہ وار ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبسڈی کو مزید وسعت نہ دی جائے اور صرف مستحقین تک محدود ہو، مہنگی اور وسیع پیمانے پردی جانے والی فیول سکیم فوری ختم کی جائے۔اعلامیے کے مطابق تیل کی قیمتیں بڑھنے کی صورت میں فیول سپورٹ محدود، ہدفی اور مخصوص مدت تک رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔آئی ایم ایف کی جانب سے کہا گیا کہ توانائی اصلاحات اور واجبات کی وصولی بہتر کی جائے، پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کیے جائیں، گیس سیکٹر میں وصولیاں بہتر اور نقصانات کم کیے جائیں۔عالمی مالیاتی فنڈ نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک مہنگائی کی مناسب حد تک سخت مانیٹری پالیسی برقرار رکھے، پاکستان ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھائے، توانائی شعبے میں بروقت ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور لاگت کم کرنے والی اصلاحات ناگزیر ہیں۔

بقیہ 2

آباد شہر اور گردونواح میں زلزلے کے دوران شہید ہونے والے ہزاروں افراد کی قبروں پر پھول چڑھائے جانے اور فاتحہ خوانی کی گئی یاد رہے کہ زلزلہ 2005 کے دوران ہزاروں افراد دوران سفر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث لاپتہ ہوگئے تھے جن کی باقیات تک نہیں ملی۔آٹھ اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کو 21 برس مکمل ہونے پر شہدائے زلزلہ کی یاد میں اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام یونیورسٹی کالج گراونڈ مظفرآباد میں مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر افتخار گیلانی تھے۔تقریب میں وزیر حکومت ثاقب مجید راجہ، ممبران اسمبلی محترمہ نورین عارف، ممبران اسمبلی پیر مظہر سعید شاہ اور مریم زمان، ممبر کشمیر کونسل چوہدری منظور احمد، سیکرٹریز حکومت، پولیس افسران، سرکاری ملازمین سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام، ریسکیو اداروں کے اہلکاروں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب کے دوران صبح 8 بج کر 52 منٹ پر شہدائے زلزلہ کی یاد میں سائرن بجایا گیا اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے یادگارِ شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی، جبکہ پولیس اور ریسکیو کے دستوں نے سلامی پیش کی۔اس موقع پر سکول کے بچوں نے زلزلہ سے آگاہی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے حوالے سے خصوصی ٹیبلو پیش کیا۔تقریب میں سانحہ 8 اکتوبر کے شہداء کے ایصالِ ثواب اور بلندیِ درجات کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔وزیراعظم آزاد کشمیر نے ریسکیو 1122 اور ریڈ کریسنٹ کی جانب سے لگائے گئے آگاہی و امدادی اسٹالز کا دورہ کیا اور وہاں موجود مختلف شعبہ جات کے بارے میں بریفنگ لی۔اس موقع پر ریسکیو اہلکاروں نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور امدادی کارروائیوں سے متعلق عملی مشق کا مظاہرہ بھی کیا۔یادگار شہدائے زلزلہ پر پولیس کی جانب سے سلامی بھی پیش کی گئی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے تقریری مقابلے میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنیوالے طلبا و طالبات اور فلاحی کاموں میں بہترین خدمات سرانجام دینے والی تنظیموں اور اداروں کو شیلڈز بھی دیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے SDMA اور ریڈ کریسنٹ کے زیر اہتمام لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کیا اور ریسکیو 1122 کی عملی مشق کا مظاہرہ بھی دیکھا۔تقریب میں وزراء، ممبران اسمبلی، سیکرٹریز، سرکاری افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے کے زخم آج بھی تازہ ہیں اور زلزلے کے اثرات کبھی دل سے مٹائے نہیں جاسکتے۔انہوں نے زلزلہ متاثرین کی بحالی میں پاک فوج کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستانی قوم نے جس جذبہ ایثار کے ساتھ متاثرین کی مدد کی، وہ بے مثال ہے۔دوست ممالک اور عالمی اداروں و تنظیموں کا کردار بھی ناقابلِ فراموش ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ دوست ممالک اور پاکستانی عوام کے تعاون کے بغیر تعمیر نو ممکن نہ تھی۔زلزلے کے بعد تعمیر نو کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا اور تعمیر نو کے باقی منصوبے بھی مکمل کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح زلزلہ متاثرہ سکولوں کی عمارات کی تکمیل ہے۔غیر محفوظ تعمیرات نقصانات کا خطرہ بڑھاتی ہیں، شہری بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عمل کریں۔قومی یوم آگاہی برائے آفات کے موقع پر 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے شہداء کی یاد میں میرپور میں قائداعظم اسٹیڈیم سے چوک شہیداں تک آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔آگاہی واک میں ڈپٹی کمشنر میرپور سید عمران عباس نقوی، ایس ایس پی میرپور خرم اقبال، منتظم اعلیٰ کورٹ چوہدری اختر، اسسٹنٹ کمشنر میرپور میاں حسام ساجد سمیت کورٹ کے بچوں، مختلف سکولوں کے طلبا و طالبات، عوام اور سول سوسائٹی نے شرکت کی، واک کے شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر شہدائے زلزلہ کی یاد اور قدرتی آفات سے آگاہی و حفاظتی تدابیر کے حوالے سے پیغامات درج تھے۔اس موقع پر شہدائے زلزلہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور سائرن بھی بجائے گئے۔آگاہی واک کا مقصد 8 اکتوبر 2005 کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا اور قدرتی آفات کے ممکنہ خطرات، حفاظتی تدابیر، پیشگی تیاری اور ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنا تھا۔آگاہی واک میں سابق ڈائریکٹر ریڈیو محمد شکیل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس راجہ اشتیاق احمد، پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن ضلع میرپور کے صدر مرزا وجاہت بیگ، تحصیلدار میرپور چوہدری عمران یوسف، پروفیسر مست راجہ رضوان اللہ خان، اسحاق چوہان، سینئر صحافی حضرات، انفارمیشن آفیسر خضر حیات، مفتی نذیر احمد قادری، مفتی محمد وسیم رضا، قاری محمد عارف، قاری محمد شاہد، کورٹ کے اساتذہ، طلبا و طالبات منتظمین سمیت پولیس افسران و اہلکاران، کورٹ کے اساتذہ و سٹاف، مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبا و طالبات، سول سوسائٹی اور شہریوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔حویلی میں شہدائے 8 اکتوبر 2005 کی یاد میں یوم عزم نو اور تجدید عہد منایا گیا، تقریب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ ریسٹ ہاؤس حویلی کہوٹہ میں منعقد کی گئی۔ تقریب میں طلبہ ضلعی آفیسران، ملازمین وول سوسائٹی نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے اور سائرن بجا کر شہداے زلزلہ سے اظہار یک جہتی کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر حویلی نے شرکاءے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہمہ وقت قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔اللہ تعالیٰ شہدائے زلزلہ کی مغفرت فرمائے۔جن لوگوں کا جانی نقصان ہوا ہے ان کے زخم آج پھر سے تازہ ہوئے ہیں اللہ پاک انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارے ملک پاکستان اور ہماری ریاست کشمیر کو استحکام عطا فرمائے۔اس موقع پر شہری دفاع کی جانب سے آفات سماوی سے نمٹنے کے لیے احتیاطی تدابیر اوراس دوران استعمال ہونے والے آلات کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔اسسٹنٹ کمشنر حویلی سید قمر حسین کاظمی نے شرکائے تقریب کا شکریہ ادا کیا، ضلع مفتی صادق حسین رضوی نے شہداء زلزلہ کی بلندی و درجات کے کیے دعائے مغفرت کی۔جہلم ویلی کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہٹیاں بالا، چکار، لیپہ، چناری، چکوٹھی اور گردونواح میں بھی 8 اکتوبر 2005ء کے المناک، تباہ کن زلزلے میں شہید ہونے والے افراد کی یاد میں یوم شہدائے زلزلہ عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا، اس سلسلہ میں بڑی دعائیہ تقریب کا ہٹیاں بالا میں کا انعقاد کیا گیا، صبح 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجایا گیا، جس کے بعد شہدائے زلزلہ کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، ضلع بھر کی مساجد میں بھی تلاوتِ کلام پاک، شہدائے زلزلہ کے ایصالِ ثواب کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا، ہٹیاں بالا میں منعقدہ تقریب میں ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی عفت اعظم، چیئرمین میونسپل کمیٹی سجاول خان، ضلعی افسران، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس کے اہلکاروں، علماء کرام، بلدیاتی نمائندگان، سول سوسائٹی، تاجروں، میڈیا نمائندگان اور عوام علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی ،ہٹیاں بالا، چناری سمیت ضلع بھر میں منعقدہ تقریبات کے اختتام پر شہدائے زلزلہ کے ایصالِ ثواب کے لیے دعائے مغفرت کی گئی، جبکہ زلزلہ متاثرین کے ساتھ اظہارِ یکجہتی، مشکل وقت میں تعاون کرنے والے قومی و بین الاقوامی اداروں اور دوست ممالک کو زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔شدید زلزلے کے نتیجے میں ضلع باغ میں 11 ہزار سے زائد افراد شہید اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہوئے، جبکہ ہزاروں سرکاری و نجی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے شعبوں میں تعلیم بھی شامل تھا اور متعدد سرکاری و نجی تعلیمی ادارے تباہ ہوئے، جن میں سے بعض سکولوں کی تعمیر و بحالی کا عمل آج 21 برس گزرنے کے باوجود بھی مکمل نہیں ہوسکا۔زلزلہ 2005 کے شہداء کی 21 ویں برسی کے موقع پر ضلع باغ کی جامع مساجد، تعلیمی اداروں اور دیگر مقامات پر دعائیہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جن میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی اور زخمیوں و متاثرین کے لیے دعائیں کی گئیں۔مرکزی جامع مسجد دیار حبیب ہڈا باڑی میں منعقدہ دعائیہ تقریب میں مولانا امتیاز احمد صدیقی جمعیت علمائے جموں و کشمیر کے صدر، اور اسسٹنٹ کمشنر باغ سیماب اسلم، مولانا مظفر حیات ہارونی سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔اس موقع پر مولانا امتیاز احمد صدیقی نے سانحہ زلزلہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 8 اکتوبر کا دن آزاد کشمیر کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش سانحہ ہے، جس میں ہزاروں خاندان اپنے پیاروں سے محروم ہوئے۔ بعد ازاں شہداء کے ایصال ثواب، مغفرت اور لواحقین کے صبر و استقامت کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔یومِ شہدائے زلزلہ؛ جہلم ویلی میں دعائیہ تقریب، شہدائے زلزلہ کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، آزاد کشمیر بھر کی طرح ضلع جہلم ویلی میں بھی 8 اکتوبر 2005 کے المناک اور تباہ کن زلزلے میں شہید ہونے والے افراد کی یاد میں یوم شہدائے زلزلہ عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر آفس ہٹیاں بالا میں خصوصی دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔صبح 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجایا گیا، جس کے بعد شہدائے زلزلہ کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ضلع بھر کی مساجد میں بھی تلاوتِ کلام پاک اور شہدائے زلزلہ کے ایصالِ ثواب کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقدہ تقریب میں ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی عفت اعظم چیئرمین بلدیہ سجاول خان، ضلعی و پولیس افسران، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، علماء کرام، بلدیاتی نمائندگان، سول سوسائٹی، تاجروں، میڈیا نمائندگان اور عوام علاقہ نے شرکت کی۔8 اکتوبر 2005 کے تباہ کن زلزلے کی اکیسویں برسی کے موقع پر ڈسٹرکٹ کمپلیکس آٹھمقام میں دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب کے آغاز میں سائرن بجا کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر آٹھمقام چوہدری بشارت، اے ڈی سی سول ڈیفنس خواجہ خالد، ڈائریکٹر نیلم کیمپس یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر لال حسین، مہتمم برقیات سکندر خان، مہتمم عمارات، ڈی ایف او سردار اکرم، ضلعی آفیسر ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اختر ایوب، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سردار تبسم، ڈی ایس پی آٹھمقام، ایس ایچ او آٹھمقام و دیگر ضلعی افسران، سیاسی و سماجی شخصیات، مذہبی رہنماؤں، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور صحافیوں نے شرکت کی۔تقریب کے آغاز میں 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجایا گیا، جس کے بعد زلزلے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔اس موقع پر شہدائے زلزلہ کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر و استقامت، پاکستان کے استحکام و ترقی اور کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے 8 اکتوبر 2005 کے شہدائے زلزلہ کی برسی کی مرکزی تقریب میں شرکت کی۔شہدائے زلزلہ کی یاد میں صبح 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور دعا کی، جبکہ ممبر اسمبلی پیر محمد مظہر سعید شاہ نے فاتحہ خوانی کروائی۔یادگار شہدائے زلزلہ پر پولیس کی جانب سے سلامی بھی پیش کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے تقریری مقابلے میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنیوالے طلبا و طالبات اور فلاحی کاموں میں بہترین خدمات سرانجام دینے والی تنظیموں اور اداروں کو شیلڈز بھی دیں۔وزیراعظم آزاد کشمیر نے SDMA اور ریڈ کریسنٹ کے زیر اہتمام لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کیا اور ریسکیو 1122 کی عملی مشق کا مظاہرہ بھی دیکھا۔ تقریب میں وزراء، ممبران اسمبلی، سیکرٹریز، سرکاری افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے کے زخم آج بھی تازہ ہیں اور زلزلے کے اثرات کبھی دل سے مٹائے نہیں جاسکتے۔انہوں نے زلزلہ متاثرین کی بحالی میں پاک فوج کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستانی قوم نے جس جذبہ ایثار کے ساتھ متاثرین کی مدد کی، وہ بے مثال ہے۔ دوست ممالک اور عالمی اداروں و تنظیموں کا کردار بھی ناقابلِ فراموش ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ دوست ممالک اور پاکستانی عوام کے تعاون کے بغیر تعمیر نو ممکن نہ تھی۔زلزلے کے بعد تعمیر نو کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا اور تعمیر نو کے باقی منصوبے بھی مکمل کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح زلزلہ متاثرہ سکولوں کی عمارات کی تکمیل ہے۔غیر محفوظ تعمیرات نقصانات کا خطرہ بڑھاتی ہیں، شہری بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عمل کریں۔

بقیہ 3

ل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہنا تھا کہ صوبے میں روزانہ کی بنیاد پر دہشت گردی اور دیگر ناخوشگوار واقعات پیش آرہے ہیں، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔امیر مقام نے کہا کہ پی ٹی آئی نے اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے بڑے بڑے وعدے کیے تھے، تاہم آج اس کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں، انہوں نے سوال کیا کہ پی ٹی آئی کے دورِ حکومت میں خیبر پختونخوا کے عوام کو کیا ریلیف ملا؟ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کے پاس اپنی 13 سالہ کارکردگی کے طور پر پیش کرنے کے لیے کوئی قابلِ ذکر کامیابی نہیں، جبکہ صوبے کا بنیادی مسئلہ ابتر گورننس ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی قیادت عوامی مسائل کے حل کے بجائے سیاسی نعرے بازی اور سوشل میڈیا ویڈیوز تک محدود ہوکر رہ گئی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، امن و امان کی بہتری اور مؤثر حکمرانی کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ 4

قابلِ فخر قومی کردار ہے، ہر ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں پاک فوج، پاک بحریہ، پاک فضائیہ، ریسکیو 1122، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تمام اداروں کو ہر وقت تیار رہنا چاہیے، کیونکہ بروقت تیاری کے ذریعے انسانی جان و مال اور ماحول کو قدرتی آفات کے تباہ کن اثرات سے بچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث آنے والے سیلاب، زلزلوں اور سموگ سے نمٹنے کے لیے مؤثر پالیسی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق پنجاب نے تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب کا سامنا کیا اور سب سے بڑا ریسکیو، ریلیف اور انخلا آپریشن کیا، پنجاب کو لاکھوں انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ لاکھوں مویشیوں کو بھی بچانے کا اعزاز حاصل ہوا۔مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ عوام کو سیلاب، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات سے محفوظ رکھنے کے لیے حکومت پنجاب کے تمام ادارے ہمہ وقت متحرک اور سرگرم عمل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قدرتی آفات کے دوران جانی و مالی نقصان سے بچاؤ کے لیے پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔

بقیہ 5

ن کیخت جاری کارروائیوں کیدوران دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے بھی تباہ کیے گئے۔صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔صدرِ مملکت نے کہا کہ چار اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بہادری کا مظہر ہے، دہشتگردوں کے غیرملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔آصف زرداری نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف عزمِ استحکام کے تحت کارروائیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے شمالی وزیرستان میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کی پذیرائی کی اور کارروائی میں دہشت گردوں کے 4 اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشتگرد ہلاک کرنے پر افسران واہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔وزیراعظم نے کہا کہ شمالی وزیرستان کے علاقوں پلنگ زئی، ندیم کوٹ اور کوٹ خضری میں دہشت گردوں کے خلاف مثر کارروائیاں کی گئیں، دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔شہباز شریف نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے افسران وجوان دہشتگردی کے خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے قابلِ تحسین خدمات انجام دے رہے ہیں، دہشتگردوں کو ملک میں بدامنی پھیلانے اور اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ 6

وزیر اعظم نے کہا کہ ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے تحت قومی سطح کا مرکزی ڈیٹا سینٹر حکومتی خدمات اور شہری سہولیات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی وزارتوں کی ذمہ داریاں، کارکردگی اور متعلقہ ڈیٹا کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی حکومتی نظام کو عصر حاضر سے ہم آہنگ کرے گی۔وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل نیشن پاکستان کا مقصد درحقیقت قومی سطح پر شہریوں کے لیے مثر اور باسہولت خدمات کو یقینی بنانا ہے، اور قومی سطح پر تمام شعبوں اور حکومتی اداروں کے کارآمد ڈیٹا کی ایک جگہ فراہمی ملکی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوتی ہے۔وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مستحق طبقے کے لیے فیول سبسڈی سکیم پر کامیاب عمل درآمد میں اداروں کے مابین اعداد وشمار کی شراکت نے کلیدی کردار ادا کیا، جبکہ وزارتوں کی کارکردگی اور متعلقہ اعداد وشمار کی ڈیجیٹائزیشن دراصل کرپشن اور ادارہ جاتی بدنظمی کے سد باب کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی سطح پر صوبائی حکومتوں کے تعاون سے یونیورسل میڈیکل ریکارڈ مرتب کرنے کے لیے وزارت صحت کی جانب سے قابل تعریف اقدامات کیے گئے ہیں اور ملک بھر میں معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کیو آر کوڈ کا نفاذ لائق تحسین ہے۔اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ وفاقی وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی تمام متعلقہ وزارتوں کے بھرپور تعاون کے ساتھ متعلقہ شعبہ جاتی ڈیجیٹائزیشن پر بھرپور اقدامات کر رہی ہے، اور عوام کی سہولت کے پیش نظر بنیادی سہولت کے شعبوں بالخصوص صحت، زراعت اور دیگر وزارتوں میں ڈیجیٹائزیشن کا عمل ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جارہا ہے۔بریفنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی، وزارت قانون کے تعاون سے متعلقہ قومی قوانین کی ایک جگہ فراہمی کے لیے خصوصی اور مثر اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ مستقبل میں قانون سازی کے لیے بہتر رہنمائی مل سکے، اور وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق ترجیحاتی سیکٹرز کی ڈیجیٹائزیشن پر کام جاری ہے جبکہ ڈیجیٹل حکومتی خدمات، ڈیجیٹل معیشت اور ڈیجیٹل عوامی سہولت جیسے مقاصد کی تکمیل کے لیے خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں۔وزیر اعظم نے تمام وفاقی وزارتوں کو صوبائی حکومتوں اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے متعلقہ ڈیٹا کو ڈیجیٹائز کرنے کے عمل کو معینہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی خصوصی ہدایات جاری کیں۔اجلاس میں وفاقی وزیر برائے قانون اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ، وفاقی وزیر برائے کامرس جام کمال خان، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال، وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ اور متعلقہ سرکاری اداروں کے 1 عہدے داران نے شرکت کی۔

بقیہ 7

امور، انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم اور افرادی قوت میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔اجلاس میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے لئے حکومتی سطح پر مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔جمعرات کو ترجمان وزارت خارجہ کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے پاکستان-بحرین مشترکہ وزارتی کمیشن کے تیسرے اجلاس کی روداد پر مشتمل پروٹوکول پر دستخط کئے جس میں تجارت و سرمایہ کاری، زراعت اور غذائی تحفظ، تیل، گیس اور معدنیات، بحری امور، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن، صحت، تعلیم اور محنت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا گیا ہے۔دونوں فریقوں نے باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے حوالے سے باقاعدہ مشاورت، رابطہ کاری اور تعاون کے لئے حکومتی سطح پر تجارت وسرمایہ کاری سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر اتفاق کیا جو ایک ادارہ جاتی طریق کار کے طور پر کام کرے گا

بقیہ 8

نذرانہ پیش کیا ہے۔سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوترلیس کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شرکت ہمیشہ نمایاں رہی ہے، دنیا کے امن کیلئے پاکستان کا کردار قابلِ ستائش ہے۔وزیر داخلہ نے قدرتی آفات کے دوران پاکستان کی بھرپور امداد پر جنرل سیکرٹری اقوام متحدہ کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 9

شہید محترمہ بینظیر بھٹو سے موجودہ قیادت تک پارٹی سے اپنی وفاداری اور وابستگی برقرار رکھی، ان کی وفات پاکستان پیپلز پارٹی کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ مخدوم پیر عارف زمان قریشی کی پارٹی اور جمہوری جدوجہد کے لیے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 10

کو ان میں سے کسی ایک کمپنی سے مانیٹرنگ کے آلات خریدنا ہوں گے۔ایف بی آر کے مطابق یہ کمپنیاں پیداوار کی مانیٹرنگ کر کے درست فروخت سے متعلق معلومات فراہم کریں گی۔حکام کے مطابق مذکورہ کمپنیاں مشروبات اور ٹیکسٹائل کی فیکٹریوں، پانی کی بوتلوں اور ٹائل بنانے والی فیکٹریوں جب کہ ڈبے میں بند دودھ تیار کرنے والی فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کریں گی۔

بقیہ 11

005ء کے ہولناک زلزلے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو ایصال ثواب پہنچانے کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی شرکاء نے شہدائے زلزلہ کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔

بقیہ 12

، حوصلے، باہمی اتحاد اور استقامت کا مظاہرہ کیا وہ ہماری اجتماعی قوت کی روشن مثال ہے۔شہداء کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی اور ان کے اہل خانہ کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے۔محترمہ سحرش قمر نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستانی قوم، افواج پاکستان، ریاستی اداروں، ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹرز، انجینئرز، ملکی و غیر ملکی امدادی تنظیموں، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے جس جذبہ ایثار کے ساتھ متاثرین کی مدد کی، وہ انسانیت اور قومی یکجہتی کی قابل فخر مثال ہے۔مشکل ترین حالات میں امدادی سرگرمیوں، بحالی اور تعمیر نو کے لیے دی جانے والی خدمات کو کشمیری عوام ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، تاہم بروقت منصوبہ بندی، مؤثر پیشگی اطلاع، مضبوط انفراسٹرکچر، جدید ریسکیو نظام اور عوام میں شعور کے ذریعے ان کے نقصانات کو کم ضرور کیا جاسکتا ہے۔8 اکتوبر کا سانحہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے محض حادثے کے بعد اقدامات کافی نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر پیشگی تیاری اور ادارہ جاتی استعداد میں اضافہ ناگزیر ہے۔رکن قانون ساز اسمبلی نے کہا کہ آزاد کشمیر جغرافیائی اعتبار سے قدرتی آفات کے حوالے سے حساس خطہ ہے، اس لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو ریاستی ترجیحات میں نمایاں مقام دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔حکومت، متعلقہ اداروں اور عوام کو مل کر ایسا مربوط نظام تشکیل دینا ہوگا جو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انسانی جانوں کے تحفظ، فوری امداد اور متاثرین کی بروقت بحالی کو یقینی بنا سکے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زلزلہ شہداء کی یاد کو صرف ایک دن تک محدود رکھنے کے بجائے اسے محفوظ، باخبر اور آفات سے نمٹنے کے لیے تیار معاشرے کی تشکیل کا ذریعہ بنایا جائے گا۔نئی نسل کو 8 اکتوبر کے سانحے کی تاریخ، اس کے اثرات اور اس سے حاصل ہونے والے اسباق سے آگاہ کرنا بھی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔محترمہ سحرش قمر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے میں شہید ہونے والے تمام افراد کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں اور متاثرہ خاندانوں کو صبر و حوصلہ عطا کرے اور آزاد کشمیر سمیت پوری ریاست کو ہر قسم کی قدرتی آفات سے محفوظ رکھے۔

بقیہ 13

ی رابطے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔اللہ تعالیٰ اس محنت کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی اس جدوجہد کو مزید وسعت و استقامت عطا فرمائے۔آمین۔

بقیہ 14

گئی۔اس موقع پر ریسکیو 1122 کے کردار اور کسی بھی حادثے یا ہنگامی صورتحال میں بروقت، مؤثر اور ذمہ دارانہ ردعمل کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔تربیتی پروگرام کا مقصد طلبا و طالبات میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیتوں، حفاظتی شعور اور قدرتی و دیگر آفات سے قبل پیشگی تیاری کے رجحان کو فروغ دینا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کرنے میں مدد مل سکے۔یاد رہے کہ تین روزہ تربیتی پروگرام کا اختتامی سیشن 9 اکتوبر 2026ء کو منعقد ہوگا۔

بقیہ 15

جس کا واضح ثبوت وزیر صحت کا چکسواری دورہ کیا جس میں انہوں نے ٹی ایچ کیو اسلام گڑھ اور ٹی ایچ کیو چکسواری کی گزشتہ 50 سالوں سے زبوں حالی کا منظر آنکھوں سے دیکھا۔گزشتہ 50 سالوں سے اقتدار کی ڈور سنبھالنے والوں کو شرم آنی چاہیے کہ حلقہ کے اداروں کی حالت قابل رحم ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت بنے ابھی ایک ماہ ہی ہوا اور وزیر صحت نے اداروں کے دورے شروع کر دیئے۔یہ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ مسلم لیگ ن ہی تعمیر و ترقی کی علمبردار ہے۔نیز یہ کہ انہوں نے نیوٹاون چکسواری MDHA میں ایک خستہ حال بلڈنگ جس پر کرپشن کے الزامات بھی عائد ہیں کا بھی دورہ کیا۔چند نالائقوں کا کہنا ہے وہ گاڑی سے نہیں نکلے تو میں مشکور ہوں وزیر حکومت کا انھوں نے اس کرپشن والی عمارت جو کسی اور کی بلڈنگ ہے اُس کو آن ہی نہیں کیا۔انشاءاللہ اہلیان چکسواری کے لیے جلد بڑی خوشخبری آئے گی۔ہماری پوری کوشش ہے ٹی ایچ کیو چکسواری کو جلد از جلد بہتر اور معیاری ادارہ بنایا جاسکے۔آخر میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر اور وزیر صحت کا تہہ دل سے ممنون و مشکور ہوں

بقیہ 16

گئے اقدامات پر لوگ مطمئن نہیں، حکومت چالیس ایام میں عوام کی سہولت کیلئے کھڑی کی گئی گرین بسوں کی سروس شروع نہیں کرسکی، سردار مختار احمد خان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے جس طرح قومی اسمبلی میں کشمیریوں کے حقوق کی ترجمانی کی وہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، دختر مشرق بے نظیر بھٹو کی شاندار پالیسیوں کا تسلسل ہے، انہوں نے کہا کہ اب بھی آزاد کشمیر کے سیاسی احتجاجی بحرانوں کا واحد حل ٹروتھ اینڈ ری کنسلی ایشن کمیشن کا قیام ہے، جس کی تجویز چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دے رکھی ہے، اور اس پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی پاس کی گئی قرارداد بھی موجود ہے، وہ ایسا جامع پروگرام ہے جو نئی نسل کو پاکستانیت اور کشمیریت کے باہمی اعتماد پر متحد کر سکتی ہے، جب کہ ہم سزا جزا کا تعین نہیں کریں گے، گفتا شنیدا، برخاستا کبھی کسی بحران کا حل نہیں ہوتی، حلقہ نمبر 3 کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ہر فورم پر ان کے حقوق کیلئے کوہ ہمالیہ جیسے پہاڑ سے ٹکرانا پڑے گا دریغ نہیں کروں گا

بقیہ 17

کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کر دیا، گزشتہ روز شہدائے زلزلہ کی اکیسویں برسی کے موقع یونیورسٹی کالج گراونڈ میں دعائیہ اجتماع میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اہل کشمیر افواج پاکستان، عالمی برادری، این جی اوز، انسانی حقوق کی تنظیموں، نیوٹ مخیر شخصیات کے انسانی کردار کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ زلزلہ متاثرہ علاقوں میں سینکڑوں تعلیمی اداروں سمیت ادھورے منصوبہ جات مکمل کرنے کیلئے وفاقی حکومت فنڈز فراہم کرے اور بلڈنگ کوڈ کے مغائر فالٹ لائن، ریڈ زون پر کی گئی تعمیرات کو مسمار کیا جائے تاکہ اور کسی بڑے سانحہ میں انسانی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کی قبل از وقت منصوبہ بندی پر عمل درآمد ممکن ہو سکے، ایک سوال کے جواب میں شوکت جاوید میر نے کہا کہ ڈونرز کانفرنس میں آنے والے اربوں ڈالر بعض حرام خوروں نے ہڑپ کئے شہدائے زلزلہ کے خون کو فروخت کر کے جائیدادیں اور بینک بیلنس بنانے والوں کو قانون کی گرفت میں لاکر عبرتناک انجام سے دوچار کرنا ناگزیر ہے ترکی یو اے ای سمیت بین الاقوامی اداروں معروف بزنس مین کمپنیوں کے مالکان نے کشمیری عوام کے ساتھ ہمدردی عقیدت ایثار کے رشتوں کو پروان چڑھا کر دنیا بھر میں مثال قائم کر دی ہے مظفرآباد باغ راولاکوٹ میں بڑے منصوبہ جات چوہدری عبدالمجید کی قیادت میں پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں مکمل ہوئے اور صدر پاکستان آصف علی زرداری نے تعمیر نو کیلئے چائنہ کے اقسم بینک سے قرضہ لاکر دینے میں کامیاب تگ و دو کی قوم افواج پاکستان کی ہمدردانہ پالیسوں کو قدرو منزلت کی نظر سے دیکھتی ہے شوکت جاوید میر نے کہا وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی سوروزہ اصلاحاتی پروگرام میں نامکمل اداروں کو شامل کریں لائن آف کنٹرول وادی لیپہ کے متاثرین آتشزدگی کے درجنوں خاندانوں کو کشمیر بینک سمال انڈسٹری کارپوریشن کے باہمی اشتراک سے دس سے تیس لاکھ روپے تک بلا سود آسان شرائط پر قرضوں کی اجرائیگی کا پابند کیا جائے جستی چادریں بلا معاوضہ لکڑی اور تعمیراتی میٹریل مہیا کیا جائے انھوں نے وزیر اعظم بیرسٹر افتخار گیلانی کے وادی لیپہ سمیت مضافاتی سرحدی علاقوں کا دورہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 18

کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔انہیں دیا جانے والا ایوارڈ ان کی صحافتی خدمات کا اعتراف ہے، تقریب کے شرکاء نے قاسم علی چوہدری کو ایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 19

اپنی زندگی میں مختلف اہم عہدوں پر ذمہ داریاں انجام دیں اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں پیشہ ورانہ اہلیت، دیانت داری اور فرض شناسی کو ہمیشہ مقدم رکھا۔بطور سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور سیکرٹری حکومت آزاد کشمیر ان کی انتظامی خدمات کو کبھی بھی بھلایا نہیں جاسکے گا، مرحوم کی شخصیت میں شائستگی، متانت، معاملہ فہمی اور لوگوں کے ساتھ خلوص نمایاں تھا، ان کے یہ اوصاف ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔مقررین نے کہا کہ چوہدری خورشید احمد مرحوم نہ صرف ایک باصلاحیت اور زیرک سرکاری افسر تھے بلکہ ایک غریب پرور، انسان دوست اور وسیع المطالعہ شخصیت کے مالک تھے۔انہوں نے سرکاری منصب کو ذمہ داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھایا۔جب بھی کسی نے کسی دفتری یا انتظامی معاملے میں ان سے رہنمائی حاصل کی، انہوں نے بغیر کسی تکلف اور ماتھے پر شکن لائے خندہ پیشانی سے رہنمائی کی اور مسئلے کے حل کے لیے اپنی بھرپور معاونت فراہم کی۔ان کا وسیع مطالعہ اور مختلف امور پر گہرا ناتج انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا۔چوہدری خورشید احمد مرحوم اصول پسند اور میرٹ پر یقین رکھنے والے انسان تھے۔حق اور سچ کے معاملے میں وہ دوٹوک مؤقف اختیار کرتے اور کسی دباؤ یا مصلحت کے بغیر درست بات پر ڈٹ جانے کا حوصلہ رکھتے تھے۔ان کی شخصیت میں قبیلائی یا گروہی تعصب کا شائبہ تک نہیں تھا، وہ ہر شخص کو میرٹ، اہلیت اور انسانیت کی بنیاد پر دیکھتے تھے۔اپنے محسنوں کو کبھی فراموش نہیں کرتے تھے اور تعلقات کو خلوص، وفاداری اور احترام کے ساتھ نبھانا ان کی شخصیت کا نمایاں وصف تھا۔انہوں نے کہا کہ خطے کی صورتحال سے چوہدری خورشید احمد مرحوم کو گہری دلچسپی تھی۔وہ کشمیر کے مستقبل، عوامی مسائل اور خطے کی بہتری کے حوالے سے خصوصی حساسیت رکھتے تھے۔انسانیت کی بھلائی اور لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر وقت کوشاں رہنا ان کے مزاج کا حصہ تھا۔ان کے ساتھ گزرے دن، ان کا حسنِ سلوک اور زندگی بھر ہر شخص کے ساتھ محبت و ایثار سے مزین طرزِ عمل ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔مقررین نے کہا کہ کسی انسان کی اصل پہچان اس کے عہدے سے زیادہ اس کے کردار اور لوگوں کے دلوں میں چھوڑی ہوئی یادوں سے ہوتی ہے۔چوہدری خورشید احمد مرحوم نے اپنی شرافت، ملنساری، علم و دانش، اصول پسندی اور رفقا کے ساتھ خلوص کے باعث جو مقام بنایا، وہ ان کی وفات کے بعد بھی دلوں میں قائم رہے گا۔ان کی رحلت سرکاری حلقوں، دوست احباب اور خاندان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے، جس کا خلاء کبھی پورا نہیں کیا جاسکے گا۔اس موقع پر مرحوم کے بڑے بھائی ممتاز بینکار چوہدری مسعود احمد نے چوہدری خورشید احمد مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں، خاندانی پس منظر اور پیشہ ورانہ سفر پر روشنی ڈالی۔انہوں نے مرحوم کی شخصیت، عادات و اطوار اور اہل خانہ و دوست احباب کے ساتھ ان کے تعلقات سے وابستہ یادیں بیان کیں۔تقریب کے میزبان ڈپٹی کمشنر ریٹائرڈ چوہدری محمد ایوب تھے۔تعزیتی ریفرنس میں سابق سیکرٹری چوہدری غضنفر علی، سابق سیکرٹری چوہدری مجید، سابق ڈپٹی کمشنر راجہ فاروق اکرم، ریٹائرڈ ڈائریکٹر ایڈمن ایم ڈی اے راجہ کلیم اللہ خان، سابق چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی چوہدری فضل حسین، سابق چیئرمین تعلیمی بورڈ پروفیسر ظہیر چوہدری، زونل چیف بینک آف آزاد جموں و کشمیر چوہدری محمد عارف، سابق ڈپٹی کمشنر چوہدری امجد اقبال، سابق ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات محمد جاوید ملک، غلام یاسین، ڈائریکٹر برقیات زیاد اکبر، ممتاز بنکار چوہدری طارق محمود، چوہدری منیر، محمود پلاکوی ایڈووکیٹ سمیت مرحوم کے عزیز و اقارب، دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔تعزیتی ریفرنس کے اختتام پر چوہدری خورشید احمد مرحوم کے ایصال ثواب، مغفرت اور بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 20

صبح 8 بج کر 52 منٹ پر آنے والے 6.7 شدت کے تباہ کن زلزلے نے مظفرآباد بالاکوٹ باغ نیلم مقبوضہ کشمیر کے کپواڑہ ضلع اور دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔سرکاری ریکارڈ کے مطابق اس سانحے میں 73 ہزار 338 افراد شہید 128304 افراد زخمی اور تقریباً 33 لاکھ افراد بے گھر ہوئے جبکہ تقریباً 6 لاکھ تعمیرات تباہ ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیری مہاجرین کی کامسر مہاجر بستی میں 300 سے زائد افراد کا شہید ہونا اس قیامت خیز سانحے کی ایک انتہائی دردناک یاد ہے۔ چند لمحوں میں تعلیمی ادارے بازار اور آبادیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں خاندان اجڑ گئے اور ہزاروں بچے اپنے والدین جبکہ والدین اپنے پیاروں سے محروم ہوگئے۔چیئرمین پاسبان حریت نے کہا کہ 8 اکتوبر کی تباہی کے فوراً بعد اہل پاکستان نے جس جذبہ اخوت ایثار اور انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کیا وہ قومی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں سے لوگ امدادی سامان خوراک خیمے کمبل ادویات پانی اور دیگر ضروری اشیاء لے کر متاثرہ علاقوں کی طرف پہنچے۔پاک فوج ریسکیو اداروں رضا کاروں فلاحی تنظیموں ڈاکٹروں اور شہری معاشرے نے ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے اور بے گھر خاندانوں تک خوراک و رہائش پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کیا۔قومی اسمبلی کے حالیہ تاریخی جائزے میں بھی اس اجتماعی قومی ردعمل رضا کاروں امدادی اداروں مسلح افواج اور شہری معاشرے کی امدادی سرگرمیوں کو نمایاں کیا گیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستان کے عوام نے اپنے کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑا۔وفاقی حکومت اور فوجی و سول اداروں نے فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں شروع کیں جبکہ متاثرہ علاقوں تک امدادی سامان پہنچانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے گئے۔ اقوام متحدہ کے ریکارڈ کے مطابق زلزلے کے اگلے ہی روز حکومت پاکستان کی درخواست پر بین الاقوامی امدادی سرگرمیوں کی معاونت کے لیے اقوام متحدہ کی ہنگامی تشخیصی ٹیم پہنچی اور مظفرآباد میں رابطہ مرکز قائم کیا گیا۔عزیر احمد غزالی نے کہا کہ اس سانحے نے دنیا کو یہ بھی دکھایا کہ قدرتی آفت کے وقت انسانیت اخوت اور باہمی تعاون سرحدوں اور علاقوں کی تقسیم سے بالاتر ہو جاتے ہیں۔ پاکستان کے عوام اور دنیا بھر سے آنے والی امدادی ٹیموں نے متاثرین کی مدد کے لیے اپنی جانفشانی سے خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں تعمیر نو اور بحالی کے لیے بڑے پیمانے پر منصوبے شروع کیے گئے ۔انہوں نے کہا کہ 21 برس گزرنے کے باوجود 8 اکتوبر کے زخم آج بھی ان خاندانوں کے دلوں میں تازہ ہیں جنہوں نے اپنے پیارے کھوئے۔ہم کامسر مہاجر بستی کے 300 شہداء سمیت تمام شہداء کو عقیدت و احترام سے یاد کرتے ہیں اور ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔چیئرمین پاسبان حریت نے کہا کہ 8 اکتوبر ہمیں قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی انسانی ہمدردی اور ایک دوسرے کے دکھ میں شریک ہونے کا سبق بھی دیتا ہے۔ہمیں متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو اور بحالی کے عمل کو یاد رکھنے کے ساتھ مستقبل میں قدرتی آفات کے نقصانات کم کرنے کے لیے موثر منصوبہ بندی اور عوامی آگاہی کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔عزیر احمد غزالی نے کہا کہ آج اجتماعی دعا کا دن ہے کہ اللہ تعالیٰ 8 اکتوبر کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے ان کے لواحقین کو صبر و حوصلہ عطا کرے غمزدہ خاندانوں اور متاثرین پر اپنی رحمت فرمائے اور آزاد کشمیر سمیت پورے پاکستان کو ہر قسم کی قدرتی آفات سے محفوظ رکھے آمین

بقیہ 21

ں کا احتساب کیا جائے۔آج بھی متاثرین زلزلہ شیلٹر ہوم میں گزارہ کر رہے ہیں۔جو حکومت کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آٹھ 8 اکتوبر 2005 کو آنے والے ہولناک زلزلہ کی 18 ویں برسی کے موقعہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔چودھری محمود احمد نے کہا کہ قدرتی آفات کسی بھی وقت آسکتی ہیں ہمیں اس امتحان کے لیے پہلے سے تیاری رکھنی چاہیے۔بلڈنگز بنانے والے بلڈنگ کوڈ کی پاسداری کریں۔تعلیمی اداروں کے بچوں میں زلزلہ کے حوالے سے آگاہی مہم کی ضرورت ہے۔پوری قوم نے تارکین وطن پاکستانیوں، کشمیریوں نے دل کھول کر عطیات بھیجے تھے لیکن متاثرین زلزلہ کی مکمل بحالی ابھی تک ممکن نہ ہو سکی۔بیرونی ممالک سے این جی اوز نے تعمیر نو بحالی کیلئے بڑھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔اس آزمائش کی گھڑی میں پوری قوم نے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کیا اور اپنے متاثرین بھائیوں کی دل کھول کر مدد کی لیکن متاثرین زلزلہ کو امداد نہ مل سکی۔ہمارا مطالبہ ہے کہ اس وقت کی حکومت کے ذمہ داران کا احتساب کیا جائے کروڑوں روپے کے فنڈز اس وقت بیرون ممالک سے ملنے کے باوجود زلزلہ کے متاثرین کو کیوں نہیں دیئے گئے۔ متاثرین آج بھی 21 سال گذرنے کے بعد بھی شیلٹر ہوم میں رہ رہے ہیں ان کی مکمل بحالی نہیں ہو

بقیہ 22

سطح پر پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں اضافے سے یہ منصوبہ پانی کی دستیابی سے متعلق مشکلات سے نمٹنے اور گھریلو استعمال، کچن گارڈننگ سمیت روزمرہ کی ضروریات کے لیے پانی کی فراہمی میں معاونت کرے گا۔اس موقع پر فلپ مورس پاکستان لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر، علی تیکش نے کہا، پانی تک قابل اعتماد رسائی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تجربہ کار مقامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ہمارا مقصد ایسے اقدامات میں معاونت کرنا ہے جو کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے اور دیرپا مثبت اثرات پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔ہمیں خوشی ہے کہ ہم اسکردو میں اس کوشش کا حصہ بن رہے ہیں اور مقامی آبادی کے لیے پانی تک بہتر رسائی میں معاونت کر رہے ہیں۔مضبوط کنکریٹ سے تعمیر کردہ اور واٹر پروفنگ، پلمبنگ اور پانی کے اخراج کو روکنے کے مؤثر انتظامات سے لیس یہ پانی ذخیرہ کرنے کا ٹینک مقامی کمیونٹی کے لیے ایک پائیدار اور طویل مدتی حل فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔یہ اقدام بامعنی کمیونٹی ترقیاتی اقدامات کی حمایت کے لیے فلپ مورس پاکستان لمیٹڈ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو مقامی سطح پر کمیونٹی کی مشکلات سے نمٹنے اور ان کی نشاندہی کی گئی ضروریات پوری کرنے میں معاون ہیں۔اس منصوبے کے عملی نفاذ میں شراکت دار ہاشو ہنر ایسوسی ایشن کو پاکستان بھر میں کمیونٹی کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور روزگار کے مواقع میں اضافے سے متعلق اقدامات کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔اپنی وسیع تر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کی سرگرمیوں کے تحت فلپ مورس پاکستان لمیٹڈ پاکستان بھر میں ایسے اقدامات میں مسلسل سرمایہ کاری کر رہا ہے جو کمیونٹیز کے لیے مشترکہ فوائد پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی میں بھی معاون ثابت ہوں۔پانی تک رسائی، کمیونٹی کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع اور ماحولیاتی پائیداری جیسے شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے ادارہ ایسے عملی اور طویل مدتی حل کی حمایت کرنے کا مقصد رکھتا ہے جو معیارِ زندگی کو بہتر بنانے اور مقامی کمیونٹیز کی مشکلات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے میں مدد دیں۔(

بقیہ 23

یت کا باعث بن رہی ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ادائیگیوں کے دوران خواتین اور بچوں کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں تاکہ انہیں موسم کی سختیوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔مقامی شہریوں اور مستحق خواتین نے متعلقہ دفتر کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ دفتر کے باہر موجود وسیع میدان میں کرسیاں، شامیانے اور قناتیں لگائی جائیں، جبکہ پینے کے پانی اور دیگر ضروری سہولیات کا بھی انتظام کیا جائے۔ان کا کہنا تھا کہ معمولی انتظامات کے ذریعے خواتین اور معصوم بچوں کو گرمی، بارش اور سردی کی اذیت سے بچایا جا سکتا ہے۔عوام نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ادائیگی مراکز پر مستحقین کے لیے باعزت اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے اقدامات کریں۔

بقیہ 24

شتیاق احمد، پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن ضلع میرپور کے صدر مرزا وجاہت بیگ، تحصیلدار میرپور چوہدری عمران یوسف، پروفیسر مست راجہ رضوان اللہ خان، اسحاق چوہان، سینئر صحافی حضرات، انفارمیشن آفیسر خضر حیات، مفتی نذیر احمد قادری، مفتی محمد وسیم رضا، قاری محمد عارف، قاری محمد شاہد، کورٹ کے اساتذہ، طلبا و طالبات منتظمین سمیت پولیس افسران و اہلکاران، کورٹ کے اساتذہ و سٹاف، مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبا و طالبات، سول سوسائٹی اور شہریوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔واک کے اختتام پر تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005ء کے شہدائے زلزلہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، شہدائے زلزلہ کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔قومی یوم آگاہی برائے آفات منانے کا بنیادی مقصد عوام کو قدرتی آفات کے ممکنہ خطرات، حفاظتی اقدامات اور ہنگامی حالات میں محفوظ طرزِ عمل سے آگاہ کرنا ہے تاکہ جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کیا جا سکے۔مقررین نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی، مؤثر تربیت، بروقت ردعمل اور عوامی سطح پر شعور کی بیداری ناگزیر ہے۔ بالخصوص تعلیمی اداروں میں طلبا و طالبات کو آفات سے نمٹنے اور ہنگامی حالات میں محفوظ رہنے کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔مقررین نے میرپور میں کورٹ سمیت مختلف فلاحی اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان اداروں نے زلزلے کے بعد بحالی، تعلیم، کفالت اور بچوں کی پرورش سمیت معاشرے کے مستحق طبقات کی معاونت کے لیے قابل تحسین خدمات انجام دی ہیں۔ میرپور کے فلاحی اداروں کی انسانیت کی خدمت کے لیے کاوشیں قابل قدر اور معاشرے کے لیے قابل تقلید ہیں۔تقریب کے اختتام پر شہدائے زلزلہ کے درجات کی بلندی، متاثرین اور ان کے لواحقین کے لیے صبر و استقامت اور ملک و خطے کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قدرتی آفات کے حوالے سے عوامی آگاہی، حفاظتی تدابیر اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری کو فروغ دینے کے لیے آگاہی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 25

اہم مقامات شامل ہیں۔روٹ نمبر 06 بھی شہریوں کو اہم علاقوں اور طبی و عوامی سہولت کے مراکز تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔نئے روٹس کے اجرا سے راولپنڈی میں پبلک ٹرانسپورٹ کا دائرہ مزید وسیع اور شہریوں کے لیے روزمرہ سفر مزید آسان ہونے کی توقع ہے۔حکومت پنجاب کی جانب سے گرین بس سروس کے نئے روٹس کی منظوری عوام کو معیاری سفری سہولیات کی فراہمی اور جدید پبلک ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب اہم قدم ہے۔

بقیہ 26

نے آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری سے ملاقات کی۔اس موقع پر طلباء وطالبات کو اسلام آباد پولیس کے جدید اقدامات، شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی، مؤثر عوامی رابطہ کاری اور سیف سٹی پراجیکٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔آئی جی اسلام آباد نے طلباء وطالبات سے گفتگو کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، بہتر کمیونیکیشن اور عوامی رابطہ کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ جدید پولیسنگ میں ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ مؤثر ابلاغ اور عوام کے ساتھ مضبوط رابطہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے، جس سے شہریوں کو بہتر اور بروقت خدمات فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔طلباء و طالبات نے اسلام آباد پولیس کے جدید اقدامات، ٹیکنالوجی کے استعمال، کمیونٹی پولیسنگ اور سیف سٹی پراجیکٹ میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا اور مختلف امور کے بارے میں سوالات بھی کیے۔دورے کا مقصد طلباء کو عملی پولیسنگ، جدید ٹیکنالوجی اور پولیس و عوام کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے حوالے سے عملی آگاہی فراہم کرنا تھا۔

بقیہ 27

ح کی عوام کو کارڈیک کی جدید اور بہترین سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔سید محمد حسین سالمی ہسپتال اینڈ نواز شریف کارڈیالوجی سنٹر مری و گردونواح کیلئے ایک بہترین علاج گاہ ثابت ہورہی ہے۔خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت پنجاب نے اس ہسپتال کیلئے تاریخ میں پہلی بار کروڑوں روپوں کی جدید مشینری خریدی ہے۔اس ہسپتال میں کیتھ لیب کے ذریعے مریضوں کو سہولت فراہم کی جارہی ہے۔سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود نے کہا کہ اجلاس کے دوران ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کیلئے طبی سامان و ایچ آر کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا ہے۔متعلقہ افسران کو اس ہسپتال سے متعلق سونپی گئی ذمہ داریوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے

بقیہ 28

کر 27 لاکھ 50 ہزار روپے وصول کیے، تاہم بعد ازاں نہ ویزا فراہم کیا اور نہ ہی رقم واپس کی، جس سے مدعی کو مالی نقصان پہنچا۔گرفتاری تفتیشی افسر سب انسپکٹر ظفر اقبال کی سربراہی میں عمل میں لائی گئی، ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے اور مقدمہ کے دیگر پہلوؤں کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔ایف آئی اے انسانی سمگلنگ اور ویزا فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔شہزادندیم بخاری ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون نے کہا کہ شہری بیرونِ ملک ملازمت یا ویزا کے حصول کے لیے صرف قانونی اور مستند ذرائع سے رجوع کریں۔

بقیہ 29

کے دوران معیار، شفافیت اور مقررہ مدت کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جائے تاکہ منصوبے کو جلد مکمل کر کے ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں کو بہتر اور ضروری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔مزید برآں، چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے فرض شناسی اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اے ایس آئی محمد فیصل کو اپنے دفتر مدعو کیا۔انہوں نے افسر کی پیشہ ورانہ کارکردگی، محنت اور ذمہ دارانہ انداز میں فرائض کی انجام دہی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔سی ٹی او اسلام آباد نے اے ایس آئی محمد فیصل کو نقد انعام اور تعریفی سرٹیفکیٹ سے نوازا اور ہدایت کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دیں۔انہوں نے کہا کہ بہترین کارکردگی کا اعتراف افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ پوری فورس میں محنت، ذمہ داری اور پیشہ ورانہ جذبے کو فروغ دینے کا باعث بنتا ہے۔چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی، ہیڈکوارٹرز میں جاری ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 30

آئی جی اسلام آباد نے پولیس فورس کی فلاح و بہبود کو ادارہ جاتی ترجیحات کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے ویلفیئر اقدامات کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس افسران وجوانوں کی فلاح و بہبود، انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی اور جائز مسائل کا بروقت حل پولیس فورس کے مورال اور پیشہ ورانہ کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اسی تسلسل میں آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے اسلام آباد پولیس کے مختلف ڈویژنز میں فرائض کی بہترین انجام دہی، فرض شناسی اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران وجوانوں کو سنٹرل پولیس آفس مدعو کیا۔آئی جی اسلام آباد نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام اور فرائض کی ذمہ دارانہ انجام دہی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و جوانوں کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں تعریفی اسناد سے نوازا۔آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ فرض شناسی، محنت اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ فرائض انجام دینے والے افسران و جوان اسلام آباد پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں۔نمایاں کارکردگی کا اعتراف نہ صرف افسران وجوانوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے بلکہ پوری فورس میں مزید محنت، جذبے اور ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ترغیب بھی پیدا کرتا ہے۔انہوں نے تعریفی اسناد حاصل کرنے والے افسران و جوانوں کو مزید دلجمعی اور پیشہ ورانہ انداز میں فرائض سرانجام دینے کی ہدایات جاری کیں۔مزید برآں، آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے پولیس افسران کے مسائل کے بروقت حل اور ان کی دادرسی کے لیے اپنے دفتر میں اردل روم کا انعقاد کیا۔اردل روم کے دوران انہوں نے پولیس افسران کے محکمانہ اور ذاتی نوعیت کے مسائل خود سنے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ سینئر پولیس افسران کو ضروری احکامات جاری کیے۔آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ پولیس افسران و جوانوں کے مسائل کا بروقت ازالہ، ان کی فلاح و بہبود اور جائز حقوق کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔اردل روم کے انعقاد کا مقصد پولیس افسران کو براہ راست اپنے مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا، ان کی دادرسی یقینی بنانا اور فورس کے مورال کو مزید بلند کرنا ہے۔آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود، ان کے مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر حل، بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی اور پولیس فورس کو بہتر سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا

بقیہ 31

باہمی تعاون کو سراہا۔نثار احمد چیمہ نے میڈیا ہاؤسز کی ادائیگیوں کے جاری عمل کا جائزہ لینے اور ان کی تیز رفتار کارروائی کو آسان بنانے کے لیے پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ (پی آئی ڈی) اسلام آباد کے ذیلی دفتر (ایس او سی) کا بھی دورہ کیا۔دورے کے دوران نثار احمد چیمہ نے ایس او سی، پی آئی ڈی کے افسران اور اہلکاروں کی موثر ہم آہنگی اور مجاز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق میڈیا ہاؤسز کو ادائیگیوں کے عمل کو تیز کرنے میں ان کی غیر معمولی خدمات کو سراہا۔انہوں نے ایس او سی ٹیم کی ان کوششوں کا بھی اعتراف کیا جن کی بدولت ادائیگی کا عمل موثر طریقے سے اور مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوا۔انہوں نے میڈیا ادائیگیوں کی بروقت فراہمی کو آسان بنانے کے لیے تمام متعلقہ افسران اور عملے کے تعاون اور رابطہ کاری کی بھی تعریف کی۔اس دورے سے ادائیگیوں کے عمل کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لینے اور میڈیا کے بقایا جات کی بروقت ادائیگی کے لیے پی آئی ڈی اور اے جی پی آر کے مابین ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ملا۔

بقیہ 32

گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 33

الرتک پہنچ گئے، جون 2026 میں مہنگائی 1.11 فیصد رہی، جبکہ مئی میں شرح 7.11 فیصد تھی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ مالی سال 26-2025 میں اوسط مہنگائی 1.7 فیصد ریکارڈ ہوئی، جولائی سے ستمبر معمول سے کم بارشوں کا امکان ہے، بارشوں کی کمی سے خریف فصلوں کو پانی کی کمی کا سامنا ہوسکتا، کم بارشوں سے کپاس، چاول، گنے اور مکئی کی فصلیں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔وزارت خزانہ کی رپورٹ کے مطابق جولائی سے مئی بڑی صنعتوں کی پیداوار میں 8.5 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا ہے، مالی سال 2025-26 میں ایف بی آر ٹیکس وصولیاں 01.13 کھرب روپے رہیں، ایف بی آر ٹیکس وصولیوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 8.10 فیصد اضافہ ہوا، جولائی سے مئی مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 6.1 فیصد تک محدود رہا۔

بقیہ 34

لائی جا رہی ہے۔چیئرمین تعلیمی بورڈ راولپنڈی پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود نے سیکرٹری بورڈ پروفیسر محمد فہمید کے ہمراہ مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور امتحانی عمل، عملے کی حاضری، انتظامی امور اور اُمیدواران کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے امتحانی مراکز میں پُرسکون اور شفاف ماحول برقرار رکھنے اور امتحانی ایس او پیز پر من وعن عملدرآمد کی ہدایات جاری کیں۔پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود نے کہا کہ امتحانات میں شفافیت اور میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔بوٹی مافیا اور امتحانی نظام کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت سخت کارروائی جاری رہے گی، جبکہ تمام دستیاب ذرائع سے امتحانی عمل کی نگرانی کی جارہی ہے۔دریں اثناء میٹرک دوسرا سالانہ امتحان کے دوران نقل کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک اُمیدوار رولنمبر 205895 اور ایک اُمیدوارہ رولنمبر 222608 کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔اُمیدوارہ کو گورنمنٹ گریجویٹ کالج فار ویمن چکوال کے امتحانی مرکز سے موبائل فون برآمد جبکہ اُمیدوار کو گورنمنٹ گریجویٹ کالج اٹک کے امتحانی مرکز میں نقل کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ان دونوں کے خلاف فوری طور پر کیسز رجسٹرڈ کر کے ڈسپلن برانچ کو بھجوا دیئے گئے۔کنٹرولر امتحانات تنویر اصغر اعوان نے بھی مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور امتحانی عمل، عملے کی حاضری اور انتظامی امور کا جائزہ لیتے ہوئے امتحانی ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایات دیں۔انہوں نے کہا کہ امتحانی مراکز کی مسلسل نگرانی کا مقصد شفافیت برقرار رکھنا، امیدواران کو سازگار ماحول فراہم کرنا اور کسی بھی غیر قانونی یا غیر اخلاقی سرگرمی کی بروقت روک تھام ہے۔

بقیہ 35

سس یونٹ کی 3 مشینیں غیر فعال ہونے پر متعلقہ عملے کو فوری طور پر انہیں بحال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 36

نے تیل کے بحران کو بہتر انداز میں قابو کیا ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی 4 فیصد رہی ہے۔گزشتہ برس جی ڈی پی 6.3 فیصد رہی ہے۔اعلامیے کے مطابق مہنگائی کی شرح کم ہوکر اسٹیٹ بینک کے مقررہ ہدف میں واپس آرہی ہے، پاکستان نے تعلیم اور صحت کا بجٹ بڑھانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔پرائمری سرپلس جی ڈی پی کا 2 فیصد تک رہنے کی توقع ہے، پاکستان کے ساتھ آرٹیکل فور کے تحت بھی مذاکرات کامیاب ہوچکے ہیں۔پاکستان کے سرکاری ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف پروگرام پر مکمل عمل درآمد کیا جارہا ہے، نجکاری کے پروگرام کو تیزی سے آگے بڑھایا جارہا ہے۔سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے نقصانات کو کم کیا جارہا ہے، گیس سیکٹر کا گردشی قرضہ روکا جارہا ہے۔عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات کا اعلامیہ جاری کردیا جس میں وسیع پیمانے پر فیول سبسڈی سکیم فوری ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔آئی ایم ایف نے پیٹرول سبسڈی سکیم مرحلہ وار ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبسڈی کو مزید وسعت نہ دی جائے اور صرف مستحقین تک محدود ہو، مہنگی اور وسیع پیمانے پردی جانے والی فیول سکیم فوری ختم کی جائے۔اعلامیے کے مطابق تیل کی قیمتیں بڑھنے کی صورت میں فیول سپورٹ محدود، ہدفی اور مخصوص مدت تک رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔آئی ایم ایف کی جانب سے کہا گیا کہ توانائی اصلاحات اور واجبات کی وصولی بہتر کی جائے، پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کیے جائیں، گیس سیکٹر میں وصولیاں بہتر اور نقصانات کم کیے جائیں۔عالمی مالیاتی فنڈ نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک مہنگائی کی مناسب حد تک سخت مانیٹری پالیسی برقرار رکھے، پاکستان ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھائے، توانائی شعبے میں بروقت ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور لاگت کم کرنے والی اصلاحات ناگزیر ہیں۔

بقیہ 37

ل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہنا تھا کہ صوبے میں روزانہ کی بنیاد پر دہشت گردی اور دیگر ناخوشگوار واقعات پیش آرہے ہیں، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔امیر مقام نے کہا کہ پی ٹی آئی نے اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے بڑے بڑے وعدے کیے تھے، تاہم آج اس کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں، انہوں نے سوال کیا کہ پی ٹی آئی کے دورِ حکومت میں خیبر پختونخوا کے عوام کو کیا ریلیف ملا؟ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کے پاس اپنی 13 سالہ کارکردگی کے طور پر پیش کرنے کے لیے کوئی قابلِ ذکر کامیابی نہیں، جبکہ صوبے کا بنیادی مسئلہ ابتر گورننس ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی قیادت عوامی مسائل کے حل کے بجائے سیاسی نعرے بازی اور سوشل میڈیا ویڈیوز تک محدود ہوکر رہ گئی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، امن و امان کی بہتری اور مؤثر حکمرانی کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ 38

قابلِ فخر قومی کردار ہے، ہر ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں پاک فوج، پاک بحریہ، پاک فضائیہ، ریسکیو 1122، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تمام اداروں کو ہر وقت تیار رہنا چاہیے، کیونکہ بروقت تیاری کے ذریعے انسانی جان و مال اور ماحول کو قدرتی آفات کے تباہ کن اثرات سے بچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث آنے والے سیلاب، زلزلوں اور سموگ سے نمٹنے کے لیے مؤثر پالیسی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق پنجاب نے تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب کا سامنا کیا اور سب سے بڑا ریسکیو، ریلیف اور انخلا آپریشن کیا،

نوازشریف کارڈیک سنٹر میں عوام کو جدید سہولیات میسر ہونگی، سلمان رفیق

حکومت پنجاب نے ہسپتال کیلئے تاریخ میں پہلی بار کروڑوں روپوں کی جدید مشینری خریدی ہے،صوبائی وزیر صحت

سید محمد حسین سامل ہسپتال اینڈ نواز شریف کارڈیالوجی سنٹر مری و گردونواح کیلئے ایک بہترین علاج گاہ ثابت ہو رہی ہے،خطاب

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت نوازشریف کارڈیالوجی سنٹر مری کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود نے شرکت کی۔اجلاس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی پروفیسر مسفر اح، ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر قیصر عباسی اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے افسران بھی شریک ہوئے۔صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے اجلاس کے دوران نواز شریف کارڈیالوجی سنٹر مری کے انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ایگزیکٹو ڈائریکٹر راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی پروفیسر مسفر اح نے جاری پیش رفت بارے بریفنگ دی۔صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق نواز شریف کارڈیک سنٹر کے ذریعے مری و گردونوا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

مظفرآباد، وزیراعظم افتخار گیلانی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ریڈ کریسنٹ کی جانب سے لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

سی ٹی او اسلام آباد کا ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹرز کا دورہ

تعمیراتی کام کا جائزہ،نمایاں کارکردگی پر ٹریفک پولیس آفیسر کی حوصلہ افزائی کی

بریفنگ بھی لی اور ہدایت کی کہ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹرز کا دورہ کرکے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور مزید براں نمایاں کارکردگی پر ٹریفک پولیس آفیسر کی حوصلہ افزائی کی۔تفصیلات کے مطابق چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زیرِ تعمیر عمارت میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں اور ہیڈکوارٹرز کے مختلف حصوں میں ہونے والے کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔دورے کے دوران سی ٹی او اسلام آباد نے تعمیراتی کام کی پیش رفت، مختلف حصوں میں جاری سرگرمیوں اور منصوبے کی تکمیل سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے تعمیراتی مراحل، کام کی رفتار اور دیگر انتظامی امور کے بارے میں بریفنگ بھی لی اور ہدایت کی کہ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیراتی سرگرمیوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

راولپنڈی، اٹلی میں ورک ویزا کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے ہتھیانے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل راولپنڈی نے کارروائی کرتے ہوئے اٹلی ورک ویزا کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے ہتھیانے میں ملوث ملزم راجہ وجاہت اقبال کو گرفتار کرلیا۔ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 26/693 مورخہ 30-09-2026 تھانہ FIAAHTC راولپنڈی میں درج ہے۔ملزم پر الزام ہے کہ اس نے مدعی کی بیٹی کو اٹلی کا ورک ویزا فراہم کرنے کا جھانسہ دے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

نیلم، 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلہ شہداء کی 21ویں برسی کے موقع پر شہداء کے ایصال ثواب،درجات بلندی اور لواحقین کیلئے صبر واستقامت کی دعا کی جارہی ہے

عالمی سطح پر تیل نرخ میں اضافہ،پاکستان میں مہنگائی بڑھنے کا خدشہ

17 جولائی تک پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر 22.7 ارب ڈالر رہے، سٹیٹ بینک کے پاس ذخائر 17.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئے

ایف بی آر ٹیکس وصولیوں میں 8.10 فیصد اضافہ ہوا، مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 6.1 فیصد تک محدود رہا،وزارت خزانہ رپورٹ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے پاکستان میں مہنگائی کا دباؤ بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، وزارت خزانہ نے جولائی 2026 میں مہنگائی 9 سے 10 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کر دیا۔وزارت خزانہ نے ملکی معیشت سے متعلق ماہانہ آؤٹ لک رپورٹ جاری کر دی۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں 9.33 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، مالی سال 2025-26 میں ملکی برآمدات 6.4 فیصد کمی سے 30.8 ارب ڈالر رہی، کارکنوں کی ترسیلات زر 41.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جس کے باعث ترسیلات زر میں سالانہ بنیادوں پر 8.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔وزارت خزانہ کے مطابق 17 جولائی تک پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر 22.7 ارب ڈالر رہے، سٹیٹ بینک کے پاس زرمبادلہ ذخائر 17.3 ارب ڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد، شہزاد احمد راٹھور پرنسپل انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل کو اپنی تصنیف پیش کررہے ہیں

آئی جی کی ایئر یونیورسٹی کے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا اسٹڈیز کے طلباء کیساتھ ملاقات

جدید پولیسنگ نظام، پبلک فرینڈلی پولیسنگ اور کمیونٹی پولیسنگ کے مختلف اقدامات کا جائزہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے ایئر یونیورسٹی کے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا اسٹڈیز کے طلباء کے ساتھ ملاقات کی جس میں طلباء نے مطالعاتی دورے میں اسلام آباد پولیس کے جدید پولیسنگ نظام، پبلک فرینڈلی پولیسنگ اور کمیونٹی پولیسنگ کے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا۔تفصیلات کے مطابق ایئر یونیورسٹی کے شعبہ کمیونیکیشن اینڈ میڈیا اسٹڈیز کے طلباء و طالبات نے سنٹرل پولیس آفس اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسلام آباد پولیس کے جدید پولیسنگ نظام، پبلک فرینڈلی پولیسنگ اور کمیونٹی پولیسنگ کے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا۔مطالعاتی دورے کے دوران وفد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

آئی جی اسلام آباد کی لاجسٹکس ڈویژن کے افسران سے ملاقات

نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد تقسیم

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے لاجسٹکس ڈویژن کے افسران سے ملاقات کرکے ویلفیئر اقدامات کا جائزہ لیا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد تقسیم کیں۔تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے لاجسٹکس ڈویژن کے افسران سے ملاقات کی، جس میں پولیس افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود اور ویلفیئر سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ملاقات کے دوران پولیس ملازمین کی ضروریات، دستیاب سہولیات اور ویلفیئر سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیو کی پی آئی او سے ملاقات

میڈیا کی بقیہ ادائیگیاں چند دنوں میں کلیئر کر دی جائیں گی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیو (اے جی پی آر) نثار احمد چیمہ نے پی آئی ڈی میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر جنرل/ پرنسپل انفارمیشن آفیسر (ای ڈی جی/ پی آئی او) رئیسہ عادل سے ملاقات کی۔ انہوں نے ملاقات کے دوران میڈیا کی ادائیگیوں سے متعلق کارروائی میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا اور یقین دلایا کہ اے جی پی آر میڈیا ہاؤسز کو ادائیگیاں جلد از جلد اور بروقت جاری کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ای ڈی جی/ پی آئی او نے دورے کا خیر مقدم کیا اور میڈیا ادائیگیوں کے عمل کو رواں اور بروقت بنانے کے لیے پی آئی ڈی اور اے جی پی آر کے درمیان جاری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ایس ایس پی انوسٹیگیشن کی کھلی کچہری

شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی انوسٹیگیشن سیف اللہ نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی انوسٹیگیشن سیف اللہ کا پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد، ایس ایس پی انوسٹیگیشن نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے، ایس ایس پی انوسٹیگیشن سیف اللہ نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مارک کردہ درخواستوں پر دیئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

حیدرآباد، دستکار مٹی کے برتنوں پر نقش ونگار کرنے میں مصروف ہیں

راولپنڈی عوامی سہولت کیلئے گرین بس سروس کے 2 نئے روٹس منظور

دو نئے روٹس ریلوے اسٹیشن تا ہمراہی بس اسٹاپ جبکہ روٹ نمبر 06 عمر بیگ چوک تا ٹی بی ہسپتال شامل ہیں

نئے روٹس کے اجرا سے پبلک ٹرانسپورٹ کا دائرہ مزید وسیع اور شہریوں کے لیے روزمرہ سفر مزید آسان ہونے کی توقع ہے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) حکومت پنجاب نے راولپنڈی کے شہریوں کو جدید، آرام دہ، محفوظ اور باکفایت سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے گرین بس سروس کے دو نئے روٹس کی منظوری دے دی ہے۔ نئے منظور کیے گئے روٹس میں روٹ نمبر 05 راولپنڈی ریلوے اسٹیشن تا ہمراہی بس اسٹاپ جبکہ روٹ نمبر 06 عمر بیگ چوک تا ٹی بی ہسپتال شامل ہیں۔ نئے بس روٹس کے ذریعے شہر کی اہم شاہراہوں، مرکزی مقامات اور عوامی سہولت کے مراکز کو پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام سے منسلک کیا جارہا ہے۔روٹ نمبر 05 کے تحت راولپنڈی ریلوے اسٹیشن، اسٹیشن موڑ، جی پی او چوک، صدر، سرور پارک، اڈیالہ پارک، کچہری، گالف کلب، ایوب نیشنل پارک، سپورٹس کمپلیکس، مورگاہ، الشفاء ٹرسٹ آئی ہسپتال، فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال، ہائی کورٹ اور ہمراہی بس اسٹاپ سمیت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

مظفرآباد، ممبر اسمبلی مختار عباسی 2005 کے تباہ کن زلزلے میں شہید ہونیوالے افراد کی یاد میں قائم یادگار پر گلدستے چڑھانے کے بعد دعا کررہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر چکوال کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور سروس ڈیلیوری کا جائزہ لیا

چکوال (سٹی رپورٹر) اسسٹنٹ کمشنر چکوال محمد اقبال نے ڈی ایچ کیو ہسپتال چکوال کا دورہ کرکے طبی سہولیات اور سروس ڈیلیوری کا جائزہ لیا۔ فسیلیٹیشن ڈیسک فعال، مریضوں کا فیڈ بیک مثبت جبکہ صفائی وستھرائی کی صورتحال تسلی بخش پائی گئی۔ زیرِ تعمیر سہولیات، بشمول کیتھ لیب، کا بھی معائنہ کیا گیا۔ فائر ہائیڈرینٹ سسٹم دستیاب، بنیادی تشخیصی ٹیسٹس جاری اور ضروری ادویات اسٹاک میں موجود پائی گئیں۔ ڈائیلا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پمز سانحے کے بعد راولپنڈی کے ہسپتال میں مبینہ شارٹ سرکٹ

شارٹ سرکٹ تھا قابو پالیا گیا، نرسری میں دھواں پھیل گیا

کوئی بچہ یا عملے کا کوئی فرد متاثر نہیں ہوا، ایم ایس ڈاکٹر اکرام اللہ نیازی

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) پمز اسپتال میں افسوسناک سانحے کے بعد راولپنڈی کے ہسپتال کی نرسری میں دھواں پھیل گیا۔ ذرائع کے مطابق ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بچوں کی نرسری میں مبینہ شارٹ سرکٹ ہوا، بچوں کی نرسری میں دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ بچوں کی نرسری بیسمنٹ میں ہونے کے باعث اسٹاف کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ایم ایس ڈاکٹر اکرام اللہ نیازی نے کہا کہ شارٹ سرکٹ تھا قابو پالیا گیا ہے، کوئی بچہ یا عملے کا کوئی فرد متاثر نہیں ہوا، ریسکیو 1122 موقع پر پہنچ گئی۔ پمز اسپتال میں افسوسناک سانحے کے بعد راولپنڈی کے ہسپتال کی نرسری میں دھواں پھیل گیا۔ ذرائع کے مطابق ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بچوں کی نرسری میں مبینہ شارٹ سرکٹ ہوا، بچوں کی نرسری میں دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ بچوں کی نرسری بیسمنٹ میں ہونے کے باعث اسٹاف کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ایم ایس ڈاکٹر اکرام اللہ نیازی نے کہا کہ شارٹ سرکٹ تھا قابو پالیا گیا ہے، کوئی بچہ یا عملے کا کوئی فرد متاثر نہیں ہوا

باغ، شہدائے زلزلہ کی یاد میں جامع مسجد ہدا باری میں قرآن خوانی کے بعد مولانا امتیاز صدیقی، سیماب اسلم، مولانا مظفر حیات ہارونی و دیگر دعا میں شریک ہیں

راولپنڈی میٹرک دوسرا سالانہ امتحان 2 امیدوار نقل کرتے پکڑے گئے، موبائل فون برآمد، کیسز رجسٹرڈ

وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن اور صوبائی وزیر تعلیم کی ہدایات پر میٹرک امتحان شفافیت اور امتحانی ایس او پیز کے تحت جاری

کنٹرولر امتحانات تنویر اصغر اعوان کا بھی مختلف امتحانی مراکز کا دورہ، امتحانی ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایات

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) میٹرک دوسرا سالانہ امتحان 2026 حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ امتحانی ایس او پیز کے تحت شفاف، منظم اور پُرامن ماحول میں جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن اور صوبائی وزیر تعلیم کی ہدایات کی روشنی میں امتحانات کے شفاف انعقاد، میرٹ کے فروغ اور امتحانی نظام میں نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ بوٹی مافیا کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت نگرانی کا عمل مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے ہارڈ اور گرے امتحانی مراکز کی آن لائن کڑی نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ موبائل انسپکٹرز، چیئرمین اسکواڈ اور ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹیاں بھی امتحانی مراکز کی نگرانی میں متحرک ہیں۔ کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا امتحانی ایس او پیز کی خلاف ورزی پر فوری کارروائی عمل میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

میر پور، سابق سیکرٹری حکومت چوہدری خورشید احمد مرحوم کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے چوہدری منیر حسین، چوہدری مسعود احمد و دیگر خطاب کررہے ہیں

THQ چکسواری کو بہتر اور معیاری ادارہ بنایا جائے، عظیم بخش

مسلم لیگ ن ہی واحد جماعت ہے جس کے جتنے وزرا ہیں وہ اپنی پوری محنت توجہ اور دیدہ دلیری کے ساتھ ہر جگہ اپنے کام میں مصروف ہیں

نیوٹاون چکسواری MDHA میں ایک خستہ حال بلڈنگ جس پر کرپشن کے الزامات بھی عائد ہیں کا بھی دورہ کیا

چکسواری (نمائندہ خصوصی) سابق امیدوار اسمبلی و ڈپٹی سیکرٹری جنرل مسلم لیگ ن آزاد کشمیر عظیم بخش چودھری نے کہا ہے کہ وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر آزاد کشمیر تین روزہ میرپور کے دورہ پر تھے۔ چکسواری آمد پر ممنون ومشکور ہوں۔ میرا وزیر موصوف سے ٹیلی فونک رابطہ تھا آنے کی اطلاع بھی تھی لیکن نجی مصروفیات کی وجہ سے چکسواری آمد پر ان کی شان شایان استقبال نہ کیا جاسکا۔ عظیم بخش چودھری نے کہا کہ اس سے پہلے کسی جماعت پی ٹی آئی اور پیپلز پارٹی کے کسی وزیر نے اس طرح چکسواری میں کوئی دورہ نہیں کیا۔ اس دورہ کے حوالہ سے انہوں نے کہا کہ وزیر صحت کی حلقہ نمبر 2 چکسواری اسلام گڑھ دلچسپی پر ممنون ومشکور ہوں۔ مسلم لیگ ن ہی واحد جماعت ہے جس کے جتنے وزرا ہیں وہ اپنی پوری محنت توجہ اور دیدہ دلیری کے ساتھ ہر جگہ اپنے کام میں مصروف ہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

عوام کے حقوق کا تحفظ کرنا ہمارا فرض ہے، سردار مختار احمد

منظور نظر افراد کو نوازنے کی پالیسیوں کو فروغ دیا گیا تو احتجاج ہوگا

دارالحکومت پورے آزاد کشمیر کا چہرہ ہے، اس کی تزئین و آرائش انتہائی لازم ہے

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے حلقہ 3 سٹی سے منتخب ممبر قانون ساز اسمبلی سردار مختار احمد خان نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی سیاست کا محور عوام کے حقوق، جمہوری اقدار، شفاف طرز حکمرانی اور اداروں کی مضبوطی ہے، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر عوامی حقوق کی ترجمان جماعت ہے، حکومت عوامی مسائل حل کرنے پر توجہ مرکوز کریں تو مفاد عامہ کے کاموں میں ان کیلئے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے، لیکن محض اپنے اور اپنے منظور نظر افراد کو نوازنے کی پالیسیوں کو فروغ دیا گیا تو ایوان کے اندر اور باہر بھرپور احتجاج ہوگا، ہم عوام کے مینڈیٹ سے اسمبلی میں آئے ہیں، اور عوام کے حقوق کا تحفظ کرنا ہمارے فرائض منصبی کا تقاضا ہے، میڈیا سے گفت گو کرتے ہوئے سردار مختار احمد خان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی میں فیصلہ کیا گیا کہ ہم عوام کے حقوق پر کسی قسم کی مصلحت اختیار نہیں کریں گے، دارالحکومت پورے آزاد کشمیر کا چہرہ ہے، اس کی تزئین و آرائش انتہائی لازم ہے، تاہم مصنوعی کارروائیوں اور دکھاوے کے لیے کیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

شوکت جاوید میر کا زلزلے میں شہدائے کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے سابق مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات و ترجمان حکومت شوکت جاوید میر نے آٹھ اکتوبر دو ہزار پانچ کے قیامت خیز زلزلے میں شہدائے کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے متاثرین کی آبادکاری تعمیر نو کیلئے عالمی ڈونر کانفرنس کے ذریعے ملنے والی خطیر رقم میں بڑے پیمانے پر کئے گئے گھپلوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے با اختیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

صحافی قاسم علی چوہدری کو فرسٹ برٹش بورن کشمیری جرنلسٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

تقریب کے شرکاء نے قاسم علی چوہدری کو ایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کی

میر پور (پی آئی ڈی) مانچسٹر سے صحافی قاسم علی چوہدری کو صحافتی خدمات اور کشمیری کمیونٹی کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں مانچسٹر کی کمیونٹی، صدر مسلم لیگ (ن) مانچسٹر نبیل بٹ اور ان کی ٹیم کی جانب سے فرسٹ برٹش بورن کشمیری جرنلسٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس سلسلے میں منعقدہ پروقار تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر بزنس ٹائیکون صائمہ نسیم، کریم اینڈ پراپرٹیز کے نمائندے اور برطانیہ و یورپ کی صحافت سے وابستہ معروف صحافی اور صحافیوں کی تنظیم کے چیئرمین و ڈائریکٹر نیوز ڈی ایم وسیم چوہدری نے قاسم علی چوہدری کی پیشہ ورانہ صحافت اور کمیونٹی کے لیے خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا، مقررین نے کہا کہ صحافی قاسم علی چوہدری نے صحافتی میدان میں پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو احسن انداز میں نبھاتے ہوئے کشمیری کمیونٹی کے مسائل اور سرگرمیوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

مظفرآباد، ڈپٹی کمشنر عاصم خالد گلزار و فاطمہ و دیگر شہدائے زلزلہ کی یاد میں شمعیں روشن کررہے ہیں

میر پور، مانچسٹر میں اوورسیز کشمیری کمیونٹی کیلئے خدمات کے اعتراف میں قاسم علی کو ایوارڈ سے نوازا جارہا ہے

چوہدری خورشید احمد مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس

سرکاری منصب کو ذمہ داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھایا، مقررین

میر پور (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر کے سابق سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور سابق سیکرٹری حکومت آزاد کشمیر چوہدری خورشید احمد مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس الفلاح میرج ہال میر پور میں منعقد ہوا۔ ریفرنس میں مرحوم کی طویل خدمات، پیشہ ورانہ صلاحیتوں، اصول پسندی، خوش اخلاقی اور خدمات پر انھیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت ڈائریکٹر ایم ڈی ایچ اے حافظ محمد علی نے حاصل کی، جبکہ کرامت کھڑی نے میاں محمد بخش کا کلام پیش کیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض میجر (ر) جہانگیر احمد نے سرانجام دیے۔ تعزیتی ریفرنس سے سابق سیکرٹری حکومت و ممبر پبلک سروس کمیشن چوہدری منیر حسین، سیکرٹری ریٹائرڈ نبیل قریشی، سیکرٹری ریٹائرڈ محمود خان، کمشنر ریٹائرڈ راجہ فضل الرحمن، سابق چیف انجینئر برقیات چوہدری احمد حسن، پروفیسر راجہ ایاز، معروف بینکار راجہ محمد نسیم، ڈپٹی کمشنر ریٹائرڈ چوہدری محمد ایوب اور پروفیسر صغیر آسی نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ چوہدری خورشید احمد مرحوم نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

8 اکتوبر 2005 کا زلزلہ انمٹ نقوش چھوڑ گیا، چوہدری محمود

قدرتی آفات کسی بھی وقت آسکتی ہیں ہمیں اس امتحان کے لیے پہلے سے تیاری رکھنی چاہیے

بلڈنگز بنانے والے بلڈنگ کوڈ کی پاسداری کریں۔تعلیمی اداروں کے بچوں میں زلزلہ کے حوالے سے آگاہی

میر پور (خصوصی رپورٹر) مرکزی صدر انجمن تاجراں اتحاد گروپ چودھری محمود احمد نے کہا کہ آٹھ اکتوبر کا زلزلہ انمٹ نقوش چھوڑ گیا۔ ہزاروں افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ آج بھی شہداء زلزلہ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ پوری قوم، ملکی ادارے، سماجی تنظیموں، پاک فوج نے جرأت و بہادری، صبر و استقامت کے ساتھ تعمیر نو بحالی اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں تھی۔ زلزلہ متاثرین 21 سال بعد بھی در بدر ہیں بیرون ممالک سے ملنے والی کروڑوں روپے کی امداد متاثرین تک نہ پہنچ سکی۔ کشمیریوں کے ساتھ جس نے بھی زیادتی کی وہ نشان عبرت بن گیا ہے۔ زلزلہ متاثرین کے لیے آنی والی بیرونی امداد میں کرپشن کرنے والو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

شہدائے زلزلہ کا غم ہمیشہ یاد رکھا جائے گیا، عزیر احمد غزالی کی بات چیت

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) پاسبان حریت جموں کشمیر کے چیئرمین عزیر احمد غزالی نے 8 اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کی 21ویں برسی کے موقع پر زلزلے میں شہید ہونے والے ہزاروں افراد کو خراج عقیدت اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سانحہ آزاد جموں کشمیر اور پاکستان کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش انسانی المیہ ہے عزیر احمد غزالی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005ء کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ہاشو ہنر کے اشتراک سے پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک کی تعمیر مکمل

اسکردو میں مقامی آبادی کے لیے پانی تک بہتر رسائی میں معاونت کر رہے ہیں، علی تیکش

پانی ذخیرہ کرنے کی یہ سہولت براہ راست 100 گھرانوں کو فائدہ پہنچائے گی،

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پاکستان 07 اکتوبر، 2026 فلپ موریس پاکستان لمیٹڈ (پی ایم پی کے ایل) نے ہاشو ہنر ایسوسی ایشن (ایچ ایچ اے) کے اشتراک سے گلگت بلتستان کے علاقے اسکردو کے رگیول (Rigayul) میں 700,30 لیٹر گنجائش رکھنے والے پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک کی تعمیر مکمل کرلی ہے۔ اس ٹینک کی تعمیر کا مقصد پانی ذخیرہ کرنے کی مقامی صلاحیت کو بہتر بنانا، مقامی خاندانوں کے لیے پانی تک رسائی میں اضافہ کرنا اور روزمرہ ضروریات کے لیے پانی کی قابل اعتماد فراہمی یقینی بنا کر صحت مند اور بہتر طور پر مشکلات کا سامنا کرنے والی کمیونٹی کی معاونت کرنا ہے۔ یہ اقدام ان کمیونٹیز میں مثبت اور دیرپا اثرات مرتب کرنے کے فلپ موریس پاکستان لمیٹڈ کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے، جہاں ادارہ اپنی سرگرمیوں کے ذریعے مقامی ترقی میں کردار ادا کرتا ہے۔ پانی ذخیرہ کرنے کی یہ سہولت براہ راست 100 گھرانوں کو فائدہ پہنچائے گی، جبکہ وسیع تر کمیونٹی میں پانی کی دستیابی اور تحفظ کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ مقامی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، خواتین کو مشکلات کا شکار

ادائیگی مراکز پر بارش، دھوپ سے بچاؤ کے انتظامات نہ ہونے کے باعث خواتین کو گھنٹوں انتظار

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ادائیگیوں کے دوران دور دراز علاقوں سے آنے والی خواتین اور ان کے معصوم بچے شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ادائیگی مراکز پر بارش، دھوپ اور سردی سے بچاؤ کے لیے مناسب انتظامات نہ ہونے کے باعث مستحق خواتین کو گھنٹوں کھلے آسمان تلے انتظار کرنا پڑتا ہے، جبکہ بیٹھنے کے لیے بھی کوئی خاطر خواہ سہولت موجود نہیں۔ مستحق خواتین نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے وہ دور دراز علاقوں سے اپنے بچوں سمیت آتی ہیں، مگر مراکز پر نہ سایہ دار جگہ ہوتی ہے، نہ کرسیاں اور نہ ہی بارش سے بچاؤ کا کوئی انتظام۔ بارش کی صورت میں خواتین اور بچے بھیگنے پر مجبور ہوجاتے ہیں، جبکہ شدید گرمی اور سردی میں بھی انہیں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے اہم سہارا ہے، تاہم ادائیگی مراکز پر بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی ان کے لیے اذ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ٹہیاں بالا، ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی عفت اعظم و دیگر شہدائے زلزلہ کی یاد میں دعا کررہے ہیں

میر پور: شہداء زلزلہ 2005 کی یاد میں نکالی گئی ریلی میں ضلعی انتظامیہ، سماجی تنظیم کورٹ، پبلک پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ طلبا وطالبات، سول سوسائٹی، سرکاری افسران وملازمین اور میڈیا نمائندگان شریک ہیں

شہدائے زلزلہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، DC میرپور

آگاہی واک میں ڈپٹی کمشنر میرپور سید عمران عباس نقوی، SSP خرم اقبال، منتظم اعلیٰ کورٹ چوہدری اختر و دیگر کی شرکت

قومی یوم آگاہی برائے آفات منانے کا بنیادی مقصد عوام کو قدرتی آفات میں محفوظ طرزِ عمل سے آگاہ کرنا ہے، مقررین

میر پور (پی آئی ڈی) قومی یوم آگاہی برائے آفات کے موقع پر 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے شہداء کی یاد میں میرپور میں قائد اعظم اسٹیڈیم سے چوک شہیداں تک آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی واک میں ڈپٹی کمشنر میرپور سید عمران عباس نقوی، ایس ایس پی میرپور خرم اقبال، منتظم اعلیٰ کورٹ چوہدری اختر، اسسٹنٹ کمشنر میرپور میاں حسام ساجد سمیت کورٹ کے بچوں، مختلف سکولوں کے طلبا و طالبات، عوام اور سول سوسائٹی نے شرکت کی، واک کے شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر شہدائے زلزلہ کی یاد اور قدرتی آفات سے آگاہی و حفاظتی تدابیر کے حوالے سے پیغامات درج تھے۔ اس موقع پر شہدائے زلزلہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور سائرن بھی بجائے گئے۔ آگاہی واک کا مقصد 8 اکتوبر 2005 کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا اور قدرتی آفات کے ممکنہ خطرات، حفاظتی تدابیر، پیشگی تیاری اور ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنا تھا۔ آگاہی واک میں سابق ڈائریکٹر ریڈیو محمد شکیل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس راجہ ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)